گوریلا جنگ

عام بیان:- گوریلا جنگ کی تاریخ اتنی قدیم ہے جتنی کہ عسکری تاریخ اس کے ابتدائی شواہد ایک ہزار سال قبل از مسیح ملتے ہیں محکوم و مظلوم قبائل ہمیشہ طاقتور اور ظالم حکمرانوں کے چنگل سے نجات حاصل کرنے کے لیے برسرپیکار رہتے ہیں۔ کیونکہ ہر فرد ہر قبیلہ اور ہر قوم کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ آزادی کا سانس لیں۔ تاریخی طور پر لفظ گوریلا سپین کی خانہ جنگی میں وجود میں آیا۔ جب سپین کے غیر تربیت یافتہ سپاہیوں نے نپولین کے خلاف 1808ء سے لیکر 1816ء تک جنگ میں حصہ لیا گوریلا کے لفظی معنی چھوٹی اور محدود جنگ کے ہیں اور جنگ لڑنے والوں کو گوریلا کے نام سے پکارا گیا۔ بعد میں مختلف ادوار میں اس کے نام بدلتے رہے۔ جیسا انہیں حریت پسند کہا گیا اور مجاہد کے نام سے نوازا گیا

گوریلا جنگ کی تعریف:-

گوریلا جنگ کی تاریخ مختلف مفکروں، دانشوروں اور فلاسفروں نے مندرجہ ذیل الفاظ میں کی ہے۔

1. "گوریلا جنگ مظلوموں اور کمزوروں کا ہتھیار ہے"
2. "گوریلا جنگ دراصل دشمن کی طاقت کے خلاف کمزور کی مزاحمت ہے"

③ "گوریلا جنگ ہتھیاروں کے ذریعے سیاست کا پھیلاؤ ہے۔ اور یہ ایک انقلابی عمل ہے اور یہ اس وقت تک شروع نہیں ہو سکتا جب تک موافق ماحول اور حالات نہ پیدا ہو جائیں"

گوریلا جنگ کی تعریف کو کسی بھی الفاظ سے تعبیر کیا جائے اس میں مندرجہ ذیل خواص مشترکہ ہیں:

1. گوریلا جنگ کمزور کا ہتھیار ہے
2. گوریلا تنظیم کو مقامی لوگوں کی ہمدردیاں حاصل ہوتی ہیں۔
3. گوریلا جنگ علاقہ حاصل کرنے کے لیے نہیں۔ بلا بنیادی حق یعنی آزادی کیلئے لڑی جاتی ہے۔

گوریلا جنگ کے اصول یہ:

1. سن تو زو (SUN TOZOO) چینی فلاسفر نے یہ اصول آج سے صدیوں پہلے لکھے تھے اور آج بھی ان کی افادیت اسی طرح قائم ہے
2. گوریلا فورس کو اپنا نشیمن دشوار ترین علاقہ میں قائم کرنا چاہیے
3. تمام جنگوں کی حکمت عملی صرف ایک لفظ کے گرد گھومتی ہے۔ اور وہ لفظ ہے "دھوکہ"، جب طاقتور ہو گے تو ظاہر کرو گے کہ کمزور ہو جب حرکت کرنی ہو تو جامد ہونے کا روپ دھارو۔ دشمن کو اپنے اوپر حملہ کرنے کی ترغیب دو۔ اس کے آگے چارہ ڈالو تاکہ وہ تمہارے دام میں پھنس جائے
4. مشکلات کی زندگی ہی گوریلا کی پہچان ہے۔ مقامی عزیزوں کا احترام کریں
5. مقامی لوگوں کے گھروں میں بسیرا نہ کریں بلکہ کھلی فضا میں رہیں
6. خراب موسم یعنی گہر، بارش، دھند سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دشمن پر کاری ضرب لگائیں
7. حملہ اس وقت کریں جب کامیابی یقینی ہو
8. جب ناکامی کا معمولی سا امکان بھی ہو تو پسپائی اختیار کرو۔
9. کبھی بھی دشمن کی منتخب شدہ زمین پر جنگ نہ کریں
10. دشمن کا تعاقب کرتے وقت اسے آرام نہ کرنے دیں
11. اگر دشمن آپ کا تعاقب کرے تو ہتھیار چھپا دو اور پر امن شہری بن جاؤ اور جب دشمن آپ کے قریب سے گزر جائے تو عقب سے حملہ بول دو
12. حرکات رات کو کرو رات آپ کی ساتھی ہے
13. مقامی آبادی کے حقوق کا احترام کریں اور ان کی ہمدردیاں حاصل کریں
14. دشمن کی رسد و کمک کو منقطع کر دیں
15. حرکت تیز کر دیں
16. اپنے کاروائی والے علاقے کو اچھی طرح جانیں
17. ایک جگہ پر زیادہ دیر کے لیے قیام نہ کریں

18 دشمن کے عقب میں اور پار حملہ کرو جہاں وہ تمہارے حملہ کی توقع نہ کرتا ہو

19 دشمن پر کاری ضرب لگائیں اور اسے ہراساں کر دو

20 اپنی کمین گاہ محفوظ کریں اسے چھپائیں

21 حملہ کر کے دشمن کی قیادت کو ختم کر دیں

گوریلا جنگ کی حکمتِ عملی

عسکر حاضر کے چینی قائد اور عسکری فلاسفر ماؤزے تنگ (MO OUZ LA TUNG) نے گوریلا جنگ کی حکمتِ عملی کے لیے مندرجہ ذیل نکات واضح کیے ہیں

1 سب سے پہلے بکھرے ہوئے اور دشمن کی چھوٹی چوکیوں پر حملہ کریں تاکہ وہ صرف بڑے شہروں میں محصور ہو جائے یعنی مقبوضہ علاقہ میں مزاحمتی مراکز قائم کریں

2 پھر ان مزاحمتی علاقوں یعنی مراکز کو متحد کر کے آزاد علاقہ بنائیں پہلے چھوٹے شہروں اور پھر بڑے شہروں میں دشمن کو ہراساں کر کے ملک سے نکال دیں۔ گوریلا جنگ کا مقصد علاقے پر قابض ہونا نہیں بلکہ دشمن سے نجات حاصل کر کے (ملک سے نکال) آزادی حاصل کرنا ہے

3 دشمن کے مقابلہ میں زیادہ طاقت اکٹھی کرو۔ دشمن کا مکمل محاصرہ کرو اور صفایا کر دو

4 بغیر تیاری کے جنگ مت کرو اور جب تک فتح و کامرانی یقینی نہ ہو دشمن پر حملہ نہ کرو

5 جب دشمن حرکت کر رہا ہو اس پر گھات لگاؤ اور شدید نقصان پہنچاؤ

6 دشمن کے شہر پر حملہ کر کے تمام مضبوط مورچوں کا محاصرہ کرو

7 دشمن کے مالِ غنیمت سے اپنے نقصان زدہ حرب کا ازالہ کرو

8 جب بھی اقدامات سے فرصت ملے گوریلوں کو مزید تربیت دو

گوریلا تدبیرات

گوریلا ہمیشہ جارحانہ کاروائی کرتا ہے۔ اس کی کامیابی کا راز ناگہانیت، حرکت، دھوکہ دہی اور حیرت کن اقدامات پر ہے۔ گوریلا تدبیرات کا نچوڑ ان الفاظ میں ہے

1 دشمن حملہ کرے تو گوریلا فورس پسپائی اختیار کرتا ہے۔

2 دشمن مورچہ بند ہو تو گوریلا اسے ہراساں کرتا ہے

3 دشمن تھک جائے تو گوریلا اس پر اچانک حملہ کر دیتا ہے۔

4 دشمن پسپائی کرے تو گوریلا پیش قدمی کرتا ہے۔

گوریلا فورس کے چند مسائل

1 گوریلا فورس کے دشمن کے مقابلہ میں محدود ہتھیار ہوتے ہیں

اپنی اس کمی کو پورا کرنے کے لیے وہ دشمن کے اسلحہ خانوں پر چھاپہ لگا کر ہتھیار حاصل کرتی ہے

۶) ابتدائی مراحل میں گوریلا اقدامات کا دائرہ کار کافی محدود ہوتا ہے۔ لیکن وقت کے ساتھ ان کارروائیوں کا دائرہ بڑھتا جاتا ہے خصوصاً جب مزاحمتی مراکز قائم کیے جاتے ہیں

۷) دشمن کی نفسیاتی جنگ سے بچنے کے لیے سخت نظم و ضبط اور آپس میں بھائی چارے اور یگانگت کی فضا قائم کریں

گوریلا فوجی اقدامات کے مراحل

پہلا مرحلہ:-

① گوریلا فورس کی بھرتی اور تربیت تینوں مراحل میں جاری رہتی ہے

② گوریلا فورس اپنے مخالفین سے کمزور ہوتی ہے لہذا چھوٹی مہموں کے اقدامات کیے جاتے ہیں

③ دشمن کے ساتھ دیر پا جھڑپوں سے گریز کیا جاتا ہے

④ عوام کو حکومت کے خلاف کیا جاتا ہے یاد رکھیں کبھی بھی تخریب کاری نہ کریں ⑤ راہزنی، لوٹ مار، تشدد اور قتل و غارت سے عوام میں نفرت پھیل جاتی ہے آپ کا ٹارگٹ دشمن فوج یا سیکورٹی فورسز ہیں

⑥ پٹرتالیں یا وسیع جام کارروائیاں کی جاتی ہیں

⑦ دشمن کو حراساں کیا جاتا ہے۔

دوسرا مرحلہ:

① مختلف گروپوں کی تنظیم نو کی جاتی ہے اہم تنصیبات پر چھاپہ لگایا جاتا ہے مثلاً پل، بجلی گھر، ٹیلیفون ایکسچینج ریلوے کا نظام

② دشمن کے کانوائے پر گھات لگائی جاتی ہے

③ دشمن کو محصور کیا جاتا ہے کہ وہ چھوٹی چوکیاں چھوڑ کر بڑی بستیوں میں محصور ہو جائے

④ مزاحمتی مراکز قائم کیے جائیں

تیسرا مرحلہ:

① گوریلا تنظیم کی قیادت عام جنگ کا اعلان کرتی ہے ② عام مزاحمتی مراکز متحد ہو کر جنگ لڑتے ہیں

③ نفسیاتی جنگ کو تیز کیا جاتا ہے

تنظیم اور ہتھیار

اس عنوان کے آغاز میں ہی تین نکات واضح ہونے چاہیں

۔ گوریلا تنظیم میں زیادہ تر مقامی لوگ ہونے چاہیں کیونکہ انہیں علاقے سے واقفیت ہوتی ہے اور وہ دشمن کی کارروائی

میں مقامی لوگوں میں گھل مل جاتے ہیں

گوریلا تنظیم رضاکارانہ خدمات پر چلتی ہے اس لیے عام تنظیم کی نسبت اس کا نظم و ضبط زیادہ منظم ہونا چاہیے اور ہوتا ہے

قیادت کا انحصار قائد عہدے یا رتبے پر نہیں بلکہ گوریلا فورس کے ارکان اپنے قائد پر کتنا اعتماد کرتے ہیں لہذا کامیاب لیڈر کے لیے ماتحت کو قابل اعتماد ہونا چاہیے

ان نکات سے مندرجہ ذیل نکات اخذ ہوتے ہیں

1۔ تنظیم میں حالات کے مطابق ردوبدل کیا جاتا ہے۔ لہذا ہر تنظیم معیاری نہیں اور نہ ہی ناقابل تبدیل ہے۔

2۔ ڈسپلن کا معیار بہت اونچا ہوتا ہے ہر گوریلے کو گوریلا ضابطے پر کاربند رہنا پڑتا ہے اور جو بھی ذمہ داری اسے سونپی جائے اسے وقت پر انجام دینا چاہیے

③ بے ضابطہ ہونے کو یعنی تنظیم سے بھگوڑا ہونے یا غیر اعتمادی یا مخبری کی سزائیں زیادہ سخت ہونی چاہییں

④ گوریلا فورس اکثر آزادانہ اور دور دور پھیل کر کاروائیاں کرتی ہے لہذا انہیں اپنے ہدف چن کر خود اقدامات کرنے کی اجازت دی جاتی ہے

گوریلا تنظیم کے ابتدائی مراحل میں دو گروپ بنتے کمانڈ گروپ اور انتظامیہ گروپ۔ سیکورٹی گروپ علیٰ کمانڈر کا گوریلا فورسز کے لیے افراد کا چناؤ کرتے ہیں اور ان کی تربیت کرتے ہیں جیسے جیسے گوریلا فورس کی تعداد بڑھتی ہے مندرجہ ذیل عہدے اور گروپ بنتے ہیں

گوریلا فورس کمانڈر

گوریلا تحریک کی ملٹری تنظیم کا انچارج ہوتا ہے اور یہ کسی بھی ملک کی آرمی کے سربراہ کی طرح کام کرتا ہے اقدامات کی نگہبانی اور آپریشنل ایریا کی نشاندہی کرتا ہے۔

ایریا کمانڈر

ہر آپریشنل ایریا میں ایک ایریا کمانڈر نامزد کیا جاتا ہے جو کہ مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دیتا ہے۔

① مختلف مزاحمتی گروہوں کے درمیان ارتباط کرتا ہے
② سیکورٹی، انٹیلیجنس اور مواصلات کا ذمہ دار ہوتا ہے
③ انتظامی امور کو منظم کرتا ہے
④ تدبیراتی اقدامات کی منصوبہ بندی اور کاروائی کا ذمہ دار ہوتا ہے
⑤ ٹریننگ کے طریقہ کار واضح کرتا ہے
⑥ اپنی فورسز کی بھرتی کا ذمہ دار ہوتا ہے
⑦ اپنے علاقہ میں سویلین سے مدد حاصل کرتا ہے۔

سیکٹر کمانڈر :-

ہر ایریا کو مزید سیکٹرز میں بانٹا جاتا ہے جہاں بہتر کارکردگی کے لیے سیکٹر کمانڈر بانٹے جاتے ہیں)

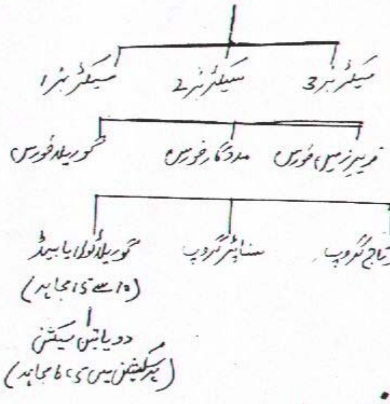

گوریلا فورس :-

اس کے مزید تین بڑے بڑے گروہ گوریلا ٹولہ سنائپر گروپ اور سبوتاژ گروپ

(ا) **گوریلا ٹولی یا بینڈ** :- ہر ٹولی 10 - 15 مجاہدوں پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کو مزید 2 یا 3 سیکشنوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک سیکشن کی نفری 5 سے 6 گوریلوں پر مشتمل ہوتی ہے ایک ٹولی یا سیکشن کی تعداد مشن پر منحصر ہے

(ب) **سنائپر گروپ** :- ہر گوریلا کمپنی میں 6 سے 7 آدمیوں کو نشانہ بازی کی مہارت کی تربیت دی جاتی ہے ان کے کام مندرجہ ذیل ہیں

1 دشمنوں کے کمانڈروں کا قتل
2 سیاسی شخصیات کا قتل
3 مواصلات کا انہدام
4 حراساں کرنا

(ج) **سبوتاژ گروپ** :- اس کا کام اہم تنصیبات کو مسمار کرنا اور رسل و رسائل میں مشکل پیدا کرنا اس قسم کے گروہ میں ارکان کی تعداد مشن کے اعتبار سے کم یا زیادہ کی جاتی ہے لیکن اس کے ارکان بارود میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں

(د) **مددگار گروپ** :- گوریلا مشن کی تکمیل اسی وقت ممکن ہے جبکہ سے مقامی سویلین آبادی کی مدد حاصل ہو کچھ سویلین کو ہر دم مدد کے لیے تیار

ہو جاتے ہیں۔ اور کچھ سیکورٹی فورسز کے دباؤ کے تحت پوشیدہ طریقے سے گوریلا فورسز کی مدد کرتے ہیں اس تنظیم کو مددگار فورسز کہتے ہیں۔ ان کے مختلف کام مندرجہ ذیل ہیں

① سیکورٹی اور وارننگ ② انٹیلیجنس ③ کاؤنٹر انٹیلیجنس
④ راجسٹک ⑤ ریکروٹنگ ⑥ نفسیاتی جنگ
⑦ سیویلین کنٹرول ⑧ فرار اور گرفتاری سے بچاؤ
⑨ دیگر مشن مثلاً قاصد یا گائیڈ کے کام

(د) **زیرِ زمین فورس**

دشمن کے سیکورٹی انتظامات کی وجہ یا علاقہ کے مقامی لوگوں کے رویہ کی وجہ سے کئی ایک جگہ گوریلا فورسز کی رسائی قدرے مشکل ہے۔ اس لیے مقامی لوگوں کو یہ کام سونپا جاتا ہے۔ جسے زیرِ زمین فورس انجام دیتی ہے ایک اور بنیادی فرق یہ ہے کہ زیرِ زمین اپنے مقصد کے لیے لازمی نہیں ہے کہ مکمل مقامی آبادی کی مدد حاصل کرے

(ہ) **ہتھیار** :-

گوریلا فورسز تقریباً کسی بھی قسم کے ہتھیار سے لیس کی جا سکتی ہے۔ گن، بارود، گرنیڈ پسٹل خودکار رائفلیں اور تعلیم تعمرو۔ بہت کارآمد ہیں۔ سپورٹ پارٹی کے لیے ایل ایم جی

خلاصہ :-

گوریلا جنگ کی امتیازی خصوصیت جو اسے دوسری جنگوں کی قسم سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ گوریلا جنگ بنیادی طور پر انسانوں کے ذہنوں میں تبدیلی لاتی ہے اور یہ تبدیلی نظریاتی، معاشی، معاشرتی کے علاوہ سیاسی بھی ہو سکتی ہے یہ جنگ ہر انسان کو جدوجہد پر مجبور کرتی ہے اور انسان کو ان کے بنیادی حق یعنی آزادی کی طرف لے جاتی ہے۔ آزادی کا تصور پہلے ذہنوں میں جنم لیتا ہے اور پھر جسم اسکو عملی شکل دیتا ہے۔ جب سارے ذہن یکجا سوچتے ہیں تو عمل شروع ہو جاتا ہے۔ جب جابر وہ قانون جو انہیں غلام بنانے پر مُصر ہوتا ہے ٹوٹ جاتا ہے۔

گوریلا تربیت GUERRILLA TRAINING

مقصد:

گوریلا اقدامات وہ اقدامات ہیں جنہیں اعلیٰ تربیت یافتہ افراد دشمن کے مقبوضہ علاقوں کے اندر پوشیدہ طور پر یا کھلم کھلا کرتے ہیں اور ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اہم تنصیبات پر چھاپے مارے جائیں۔ گھات لگائی جائے اور دشمن کے معمولات میں عام گڑبڑ پیدا کی جائے

گوریلا کا تصور:

گوریلا کی تربیت حقیقت پسندانہ۔ سخت اور کسی حد تک خطرناک ہوتی ہے اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ فرد کی خود اعتمادی اور قیادت کی نشونما کی جائے اور بنیادی اصولوں اور طریقوں کے استعمال میں اس کی ہنرمندی کو ترقی دیا جائے اپنی جماعت کی چھوٹی چھوٹی تدابیراتی مشقوں میں حقیقی لڑائی جیسے حالات پیدا کرکے اس تربیت کے ذریعے افراد کو مادی اور ذہنی رکاوٹوں پر قابو پانا سکھلایا جاتا ہے تربیت کے درمیان مندرجہ ذیل باتوں پر زور دیا جاتا ہے۔ زندہ رہنے کی کوشش اور زمین پر درست سمت میں سفر کرنا سے وصول اور طریقوں کی سکھلائی گشت کے ذریعے قیادت کی اچھی عادتیں پیدا کرنا جسمانی اور ذہنی قوت برداشت کو پختہ کرنا گوریلا کے اندر جنگی اعتماد اس طرح پیدا کیا جا سکتا ہے کہ اسے ایسے حالات میں رکھا جائے جہاں وہ دشمن کی صفوں کے کافی پیچھے اپنی جان کی حفاظت کرنا۔ حرکت کرنا۔ لڑنا سیکھے یہ تمام کام وہ کم سے کم امداد سے کرے بھوک تھکان اور تدبیراتی حقیقت پسندی سے مرد کی تمام خوبیاں اور کمزوریاں ظاہر ہو جائیں گی جو اب تک اس سے پوشیدہ تھیں اس قسم کی تربیت سے وہ اپنے آپ کو اپنے ساتھیوں کو سمجھنے لگتا ہے

رہنمائی کا اصول:

گوریلا کے لیے رہنمائی کے اصول یہ ہیں خودداری، اعتماد، خود ارادیت کا جذبہ اور دشمن، موسم اور زمین کی بناوٹ سے پیش آنے والی مشکلوں اور رکاوٹوں کی پرواہ کیے بغیر قیادت قوتِ برداشت اور کامیاب ہونے کی صلاحیت ہے گوریلا تربیت ہمیشہ رہنمائی کے اس اصول کو سامنے رکھ کر ترتیب دی جائے اور پیش کی جائے یہ خوبیاں پیدا کرنے کے لیے ہر قسم کی سکھلائی میں مندرجہ ذیل باتیں زیادہ سے زیادہ حد تک شامل کرنی چاہیں

استاد مثال پیش کرے حقیقت پسندانہ اور کٹھن تربیتی حالات پیدا کیے جائیں جن سے فرد کے اعتماد اور فکر و اندیشہ پر غالب آنے کی قابلیت کی آزمائش ہو سکے زیر تربیت کو اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ناخوشگوار حالات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ سکھلائی حاصل کرے

داخلی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جائے اور مقابلہ کا جذبہ پیدا کیا جائے
عمال اور ترقی کرنے کا مادہ پیدا کیا جائے
تعاون سلسلہ بدل بدل کر زیر تربیت کو ذہنی، روحانی، قیادت
اور عوامل کی صلاحیتوں سے کام لینے کے مواقع مہیا کرو
تربیت کے دوران شروع سے آخر تک جسمانی ورزشوں
کا پروگرام بتدریج جاری رکھا جائے۔ سامان کی نگہداشت
کرنے اور سپاہی کو کفایت شعاری سے استعمال کرنے کی
تربیت دی جائے اور یہ بتلایا جائے کہ مشن کی تکمیل بعد
دوسرے کا انتظار کیا پڑتا ہے۔ رات کے وقت زیادہ سے زیادہ
تربیت دی جائے

کامیابی کے لیے ضروری شرطیں :

1- گشت کرنا 2- نفوذ کرنا
3- چھاپہ مارنا 4- زندہ رہنے کی کوشش کرنا 5- بارودی کارگر
طریقے استعمال کرنا

گوریلا کی خصوصیات :-

تربیت کا منصوبہ اس مقصد
کو سامنے رکھ کر بنایا جائے کہ عہدہ کا لحاظ کیے بغیر تمام
افراد میں مندرجہ ذیل خصوصیات پیدا ہو جائیں

ایچ اور دور بینی :-

کسی گھات یا چھاپے کی کامیابی کے لیے سب
سے اہم بات یہ ہے کہ فوری طور پر فیصلہ کیا جائے اور بجلی کی سی
تیزی سے عمل کیا جائے اس لیے اس قسم کی پارٹی میں ہر مجاہد کو
بڑا اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے اگر گھات لگانے اور چھاپے مارنے
کے لیے پرانے اور گھسے پٹے طریقوں پر عمل کیا جائے تو ان کی کامیابی
کا تمام امکان ختم ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ایسے چھوٹے
چھوٹے اقدامات کا منصوبہ بنانے اور اس پر عمل کرنے اعلیٰ
جسمانی تندرستی اور ذہنی قوت برداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔
افراد وہ جو لمبے اور کٹھن سفر کرنے اور بے آرامی میں رہنے کے
عادی نہیں ہیں وہ دشوار گزار علاقوں، جنگلوں اور
میدانوں میں اس تیزی سے حرکت نہیں کر سکیں گے جو
کہ ان میں ہونی چاہیے

خود اعتمادی :-

افراد کو اپنے اوپر اور اپنے ساتھیوں کے اوپر
یہ اعتقاد ہونا چاہیے کہ وہ اپنے وضع کردہ طریقوں سے کسی بھی
صورتِ حال سے مقابلہ کر سکیں گے یہ بات صرف اسی طرح حاصل
ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے ہتھیاروں اور سازوسامان کو استعمال
کرنے میں اعلیٰ درجے کی ہنر مندی اور مہارت حاصل

کریں۔ جسمانی قوت برداشت پیدا کریں۔ ذہنی اور مضبوط ارادہ رکھیں اور اپنے طریقوں کی کامیابی پر مکمل یقین رکھیں۔ اس کے لیے محنت مسلسل مشق اور عمل کامل کی ضرورت ہو گی

کام چلاؤ ترکیبیں استعمال کرنا :-

گوریلا کا کام یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ کم سے کم چیزوں کے ساتھ سفر کرے اسی طرح رہے۔ بہت کم سے کم ساز و سامان کے ساتھ اپنا کام کرنا ہے۔ بہر حال اس پابندی کا انحصار اس کے اقدامات کی کامیابی پر ہونا چاہیے لہذا ساز و سامان کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اکثر کام چلاؤ ترکیبیں کا سہارا لینا پڑتا ہے تاکہ اپنے مقصد کو کسی نہ کسی طرح حاصل کیا جا سکے

پختہ ارادہ :-

مندرجہ بالا چیزوں سے واضح ہو جائے گا کہ ہم ایک فرد کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں سے نہایت اعلیٰ توقعات وابستہ کیے ہوئے ہیں گوریلا کے کام دشواریوں اور ہمہ وقتی تقاضوں کے پیش نظر ممکن ہے کہ بعض اوقات ان کی صلاحیتوں میں اس قدر کمی آ جائے کہ عین اس وقت جبکہ منزل سامنے ہو آرام کرنے یا کوشش کو ترک کرنے کی خواہش محسوس کریں

اگر اس وقت لوگ تخلیقی ذہن کے مالک ہوں اور مختلف حالات کے الجھے اور نئے نئے حل سوچ سکیں ان لوگوں میں جدت پسندی کا مادہ بھی ہونا چاہیے تاکہ وہ ہر نئے ہدایت کے بغیر غیر متوقع حالات کا مقابلہ کر سکیں

قوتِ فیصلہ :-

کسی مسئلہ کا حل چاہے کتنا ہی الجھا اور غور و فکر کا نتیجہ کیوں نہ ہو اگر اس صحیح موقعہ پر عمل نہ کیا جائے اگر عمل بھی کیا جائے مگر ذہن میں اس کی کامیابی کے بارے میں شک و شبہ ہو تو وہ اپنی تاثیر کھو دے گا اور غالباً ناکام ہو جائے گا۔ اس طرح یہ بھی ممکن ہے کہ بعض اوقات ایک سے زیادہ حل سامنے آ جائیں اور اگرچہ سب کے سب امید افزا ہوں لیکن ہر ایک میں کسی نہ کسی حد تک خطرے کا پہلو موجود ہو اگر ان میں سے کسی ایک حل چننے کا فیصلہ جلدی نہ کیا جائے تو غالب امکان یہ ہے کہ کسی ایک عمل کرنے کا موقعہ نہیں رہے گا

جارحانہ جذبہ :-

جارحانہ جذبے سے ناگہانی حادثہ کی کمی پوری ہو جاتی ہے اور اپنے مخالف سے پہل کرنے کا موقعہ چھیننے میں مدد ملتی ہے اگر ایک آدمی اپنے حریف پر یکدم جھپٹ پڑے

اور رات جانے میں پہل کرے تو ایسے عارضی طور پر تو مرور چھڑادی
گی لیکن اگر حریف کو سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر ہر طرف سے لاتیں پڑتی
رہیں تو حریف تیزی اور ردعمل کرنے سے جوابی حملہ نہیں کر سکے گا چاہے وہ جسمانی
لحاظ سے مضبوط ہی کیوں نہ ہو

حرکت اور تیز رفتاری :

اس مطلب یہ ہے کہ تیزی سے حملہ
کرنا اور علیحدہ ہو جانا تمام جماعتیں اس قابل ہونی چاہئیں کہ وہ پوشیدہ
رہتے ہوئے اور تیزی کے ساتھ اپنے ہتھیاروں اور سامان سمیت تمام
قسم کے موسمی حالات میں اور دشوار گزار علاقوں میں بھی نقل و حرکت
حرکت کر سکیں۔ اس لیے اس موقع پر حالات ناسازگار ہو گئے تو پوری
کوشش ضائع ہو جائے گی۔ یہی صبر آزما حالات میں صرف ارادے اور جنگی
ہی ان کے کام آئے گی بشرطیکہ امن کے زمانے میں انہیں اس کا عادی بنا
دیا گیا ہو

تربیت کے مطلوبہ معیار :

تربیتی معیار کو دو حصوں
میں تقسیم کرتے ہیں
انفرادی کارکردگی   جماعتی کارروائی

انفرادی کارکردگی :

واضح اور قطعی معیار کو صرف
جسمانی صلاحیتوں اور میدان کاری اور ہتھیاروں کے استعمال کے بعض
پہلوؤں کے لیے مقرر کیے جا سکتے ہیں باقی تمام کاموں اور خصوصیات کے
لیے تربیت کی منصوبہ بندی اس مقصد کو سامنے رکھ کر کی جائے کہ
گوریلا جہاں تک ممکن ہو اعلیٰ ترین معیار حاصل کریں۔ گوریلا کو
ایسی تربیت دینے کی کوشش کی جانی چاہیے کہ اس کے ساتھیوں کو
اس پر مکمل اعتماد ہو کہ وہ اپنے تمام فرائض تسلی بخش طریقے سے
انجام دینے کی قابلیت رکھتا ہے بلکہ وہ اسے اپنی جماعت کا قابل
قدر سرمایہ سمجھیں۔

جماعتی کارروائیاں :

تربیت کے مطلوبہ انفرادی معیار حاصل
کر چکنے کے بعد گوریلا کو چھوٹے چھوٹے دستوں میں بانٹا جا سکتا ہے
تاکہ وہ ایک جماعت کی حیثیت سے کام کریں اور جنگی علاقے میں
بھیجے گئے ہوں یا ان جیسے کچھ اور کاموں پر لگایا جا سکتا ہے۔
گھات   چھاپہ   پلوں اور اہم تنصیبات کو مسمار کرنا
دشمن کو گمراہ کرنا اور نگہداشت
تخریبی کارروائیوں کے ذریعے دشمن کو ہراساں کرنا
انسدادی کارروائیاں

گشت :

گوریلا اقدامات میں کوئی اقدامات شروع کرنے سے پہلے مکمل اور تفصیلی ریکی کی جاتی ہے اس لیے ان اقدامات میں ریکی کرنے والی گشت کی اہمیت بڑھ جاتی ہے اس باب میں ریکی کرنے والی گشت پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے دوسری قسم کی گشتوں کی منصوبہ بندی تیاری اور عمل کا تربیت بھی یہی ہوتی ہے۔

ریکی کرنے والی گشت : گشت کی تشکیل

ریکی کرنے والی گشت میں بس اتنے افراد ہونے چاہیں کہ وہ اپنا کام مکمل کر سکیں یہ گشت ایک سے لے کر چار گوریلوں پر مشتمل ہو سکتی ہے اور دشمن سے بچنے کے لیے اپنا کام چوری چھپے کرتی ہے۔ اس قسم کی گشت تیزی سے حرکت کر سکتی ہے اس کے علاوہ گشت کے افراد اچھی طرح دیکھ اور سن سکتے ہیں اور ان کو دیکھے یا سنے جانے کا امکان کم ہوتا ہے

ریکی کرنے والی گشت ایسی معلومات جمع کرتی ہے جس سے لیڈر ہر وقت صحیح فیصلے کرنے کے قابل ہو جائے اس قسم کی گشت کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ دشمن سے ٹکراؤ نہ ہونے پائے کیونکہ یہ بات تو صاف ظاہر ہے کہ وہ اپنی موجودگی ظاہر کیے بغیر اپنا مقصد حاصل کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے

کام :-

ریکی کرنے والی گشت کا بنیادی مقصد معلومات

جمع کرنا ہے گشت کو دشمن کے بارے میں حسب ذیل باتیں معلوم کرنا

کا کام دیا جا سکتا ہے

دشمن کی تعداد اور تقسیم و ترتیب - دشمن کے ہتھیاروں کی

صحیح جگہ معلوم کرنا - دشمن کی سرگرمیاں معلوم کرنا

روکاوٹیں :-

انسان کی بنائی ہوئی روکاوٹوں کے بارے میں

معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں مثال کے طور پر

کانٹے دار تار کے الجھانے کی روکاوٹیں ---- سرنگی قطعے

پھندے - ٹارگٹ کے بارے میں تفصیلی معلومات خاص طور پر مندرجہ ذیل باتیں

تعداد ---- ہتھیار ---- سنتریوں کی تعداد ---- حالت

بدلی اور امن کا طریقہ ---- ان کے گشت کا علاقہ

چوکنا ہونے کے اوقات اور جگہ ---- حفاظتی اقدامات

منزل مقصود تک پہنچنے اور وہاں سے واپس آنے کا راستہ

دشمن کی عادتیں - گھات کے لیے ٹارگٹ کا حرکت کرنے کا طریقہ

ریکی کرنا کہ گوریلا گشت کے لیے دوسری قسم کے ٹارگٹ ہو

سکتے ہیں پل کی ریکی اسے تباہ کرنے کے لیے

اہم تنصیبات کی ریکی چھاپہ مارنے کے لیے

سیکورٹی فورسز کے ہیڈ کوارٹرز کی ریکی چھاپہ مارنے کے لیے

دشمن کی آؤٹ پوسٹ کی ریکی چھاپہ مارنے کے لیے

دوسری قسم کے ٹھکانے مثلاً بجلی گھر، ٹیلی فون ایکسچینج، گولہ بارود کے کارخانے

فیکٹریاں وغیرہ

زمین کی بناوٹ :-

زمین کی بناوٹ کے بارے میں حسب ذیل باتیں معلوم کی

جاسکتی ہیں

عام علاقہ ---- روکاوٹیں ---- جانے اور آنے کے راستے

کمین گاہ ہو سکنے کی ممکن جگہیں ---- گھات لگانے کی موزوں جگہیں

گشت کے لیڈر کے لیے کیا کچھ جاننا ضروری ہے ...

بریفنگ

جانے سے پہلے گشت کے لیڈر کو یہ یقین کر لینا چاہیئے کہ اس کو ملنے والی ہدایات

میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں

دشمن کے بارے میں تمام ایسی معلومات جو دستیاب ہو سکتی ہوں

گشت کا مقصد، مشن

روانگی کا وقت اور جگہ ---- واپسی پر وقت اور جگہ

کوئی ایسی مجبوری جو اس راستے کے چناؤ پر اثر انداز ہو

پہچان کا کوئی خاص اشارہ دشمن کا سامنا ہونے پر کیا کاروائی کی جائے

ایسی کوئی بات جس کے بارے میں معلومات درکار ہوں

کوئی خاص انتظامی بندوبست

ریکی اور منصوبہ بندی :-

گشت کا لیڈر مندرجہ ذیل کام کرے

یہ چیک کرے ایسی تمام معلومات اس کے پاس ہیں جو وہ حاصل کر سکتا ہے مثلاً مقامی لوگوں کی اطلاعات۔ سابقہ گشتوں کی رپورٹیں۔ منصوبہ بنا کر تفصیلی ریکی کرے

زمین کا غور سے مطالعہ کرے اور خاص طور پر مندرجہ ذیل باتوں پر غور کرے

راستے — فاصلے — زمینی نشان — دیدگاہیں

اوجھل زمین اور آڑ والے راستے — دشمن کی پوزیشنیں

ممکنہ پوزیشنیں اور دفاعی فائر کے علاقے

چاندنی یا پیدا کی جانے والی روشنی کا اثر، موسمی حالات کے ساتھ

راستے کی منزلوں کے وقت اور سمت کا یقین کرے

چند اہم باتیں :-

اطلاعات بامقصد اور مختصر ہونی چاہیں

خود ریکی کرنے کے علاوہ یہاں کے مقامی لوگوں کو بھی یہ کام سونپا جا سکتا ہے اگر سول علاقوں میں ریکی کرنی ہو تو مقامی لوگوں کا لباس پہنیں

سیکورٹی فورسز کا قیدی بہت اہم اطلاعات دے سکتا ہے

وہ گروپ جو ریکی پر مامور کیے جائیں وہ لیپ ریڈنگ اور نگہداشت کے طریقہ کار میں مہارت رکھتے ہوں

جسمانی طور پر توانا گروپ اس کام پر مامور کیے جائیں گے

اجنبی لوگوں کے ملنے پر ان کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں

سوال کرتے وقت غیر اہم بات چیت کے ساتھ شروع کریں۔

جب حرکت کریں تو پہلے کرال اور رینگ جائیں اور آخر میں مقصود سمت اختیار کریں۔ جب دشمن سے آمنا سامنا ہو جائے تو دشمن کو ہلاک کریں۔ اہم شناختی کاغذات لینے کے بعد لاشوں کو چھپا دیں سنائپنگ میں مہارت حاصل کریں۔ مشکوک حرکات سے اجتناب کریں۔ دشمن کے ٹھکانوں میں سے چوکنا رہیں

نفوذ :-

تمہید :-

یہ کاروائی وہ کاروائی ہے جس میں گوریلا فورس کے چند افراد چھوٹی ٹولیاں بنا کر یا بڑے گروپ دشمن کی نظر سے بچتے ہوئے اس کے دفاع میں سے گزر کر عقب میں اکٹھا ہو کر تجویز شدہ کاروائی کو پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔ یہ کاروائی دشمن کی کسی اہم تنصیب پر چھاپہ مارنا، گھات لگانا یا کوئی خاص کام ہو سکتی ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ کا ارادہ مصمم ہو تو دنیا کی کوئی رکاوٹ آپ کو متزلزل نہیں کر سکتی۔ افغانستان کے مجاہدین کو دنیا کی سپر طاقت کہلانے والا روس، نہ روک سکا ویت نام کے حریت پسندوں کو دنیا کی سب سے ترقی یافتہ طاقت امریکہ نہ کنٹرول کر سکا۔ یہ طریقہ لائٹس، خاردار تاریں، مائن اور سرحدی قصبوں میں کرفیو سب نفسیاتی جنگ کا حصہ ہیں

تعریف :-

جب دشمن کے مقبوضہ علاقہ میں گوریلا اس طرح گھس جائیں کہ وہ ایک دوسرے سے متعین یا غیر متعین فاصلے سے داخل ہوں اور مختلف سمتوں سے ایک مرکز یا ایک مرکز سے مختلف سمتوں میں جانے والے راستوں کا سفر کریں تو عمل نفوذ کرنا کہلاتا ہے۔

نفوذ کی کاروائی

بنیادی اجزاء :- مقصد کی لگن :-

تا ابتدا قدمی سے نفوذ کی کوشش کرتے رہنا چاہیے

تیز رفتاری :-

رازداری سے کام لیکر تیزی سے حرکت کرنا نفوذ کی تدبیرات کا جز ہے۔ رفتار بڑھانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ بھاری اور غیر ضروری قسم کے ساز و سامان سے بچا جائے صرف ضروری اور ہلکی چیزیں استعمال کی جائیں اور پہنی جائیں تو سادہ خوراک اور کم سے کم وزن کے ہلکے ہتھیار اور ایمونیشن لے جایا جائے۔ امیر اور باقی ساتھی گوریلوں کو لباس اور ہتھیاروں کے معاملے میں زیادہ سے زیادہ ڈھیل دینی چاہیے (اصل چیز کپڑے نہیں) اصل چیز لباس نہیں رفتار ہوتی ہے۔ ہر مجاہد میں یہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ وہ اکیلا آزادانہ طور پر کام کر سکے جب بھی دشمن کی پوزیشنوں میں سے راستہ نکالنے میں کامیاب ہو تو اس سے جلد ہی مزید فائدہ اٹھایا جائے۔ اسلحہ اور ایمونیشن کی نقل و حمل کے لیے مقامی ذرائع کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جا سکتا ہے، گھوڑے، بیل گاڑیاں، قلی اور مقامی کشتیاں وغیرہ اسی قسم کی چیزوں کو ضرورت اور حالات کے مطابق زیادہ سے زیادہ مفید انداز میں استعمال کیا جائے۔ دشمن کو تیزی سے حرکت نہ کرنے دینے سے

بھی اپنی رفتار برقرار رکھنی ہے چلنے کے نشانات نہ چھوڑنا یا کوئی ایسے چھوٹے نشانات دینا جن سے علاقوں کی وسعت میں گم ہو جاتا راہ بتا یا لنگڑا چھپنے جانا اور جھوٹے نتیجے دینا کہ ہمارا یہ سب طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں رات کو حرکت کرتے وقت مقصد یہ ہونا چاہیے کہ اوسطاً 20 سے 25 میل کا سفر کر لیا جائے

ناگہانیت :-

ناگہانی وار کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ تاریکی یا بارش اور خراب موسم میں کام کیا جائے اور دشمن کو مندرجہ ذیل معلومات حاصل کرنے کا موقع نہ دیا جائے

"کہ آپ نفوذ کر رہے ہیں" "آپ کہاں سے نفوذ کر رہے ہیں"۔
نفوذ کا وقت نفوذ کرنے والی سپاہ کا وقت

دشمن کی توجہ ہٹانا :-

بہتر تو یہ ہے کہ ایک خاص یا علیحدہ ٹولی کو اس کام پر مقرر کر دے کہ وہ دشمن کی توجہ اصل جگہ سے ہٹا دے اور دوسرے علاقوں کی طرف کر دے۔ ممکن ہے نفوذ کرنے والی سپاہ کو بھی اس وقت دشمن کی توجہ ہٹانی پڑے جب اپنے ساتھیوں کو کسی مشکل سے نکالنا ہو

گائیڈ :-

با اعتبار مقامی گائیڈ جو زیادہ دیتے جاتے ہوں اور علاقے کو بخوبی جانتے ہوں نفوذ کی کارروائی میں بہت مفید ثابت ہوتے ہیں اس لیے جہاں بھی ممکن ہو ان سے کام لینا چاہیے

نفوذ کے لیے سازگار حالات :-

یوں تو نفوذ کی کارروائی مشکل حالات میں بھی گوریلوں کے لیے ممکن ہے مگر دشمن کی دفاعی ساخت اور اس کی مرگرمیاں زمینی بناوٹ اور موسمی حالات نفوذ کرنے والی سپاہ کو کچھ بہت مواقع فراہم کرتے ہیں

نفوذ کے بنیادی طریقہ کار :-

زمین دشمن اور موسمی حالات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد نفوذ کے طریقہ کو واضح کیا جاتا ہے حالات جگہ اور مواقع ہر جگہ یکساں نہیں ہوتے جن کو مد نظر رکھتے ہوئے بیشتر طریقے اپنائے جا سکتے ہیں
یہ طریقے مندرجہ ذیل ہیں

چھوٹی ٹولیوں/گروپوں میں انفرادی نفوذ کرنا۔

یہ طریقہ کار اس وقت اپنایا جاتا ہے جب دشمن کی دفاعی پوزیشن مضبوط ہو اور اس کے نفوذ کے خلاف تدابیر کر رکھی ہوں اس میں چھوٹی چھوٹی ٹولیاں یا گروپ دشمن کے دفاع کے خلاف گزرتے ہوئے ہیں دشمن کی پوزیشن چاہے کتنی مضبوط ہو ایک اچھی تربیت یافتہ گوریلا فورس کی نفوذ کی کاروائی کو ناممکن نہیں بنا سکتی اس طرح سے مندرجہ ذیل فوائد اور نقصانات ہیں

فوائد :۔

چھوٹے گروپ دشمن کے منظم دفاع کے تنگ گیپوں میں سے بہتر طریقے سے نفوذ کر سکتے ہیں

اگر کسی وجہ سے کوئی چھوٹا گروپ نفوذ نہ کر سکے تو نفوذ گوریلوں کا کام زیادہ سنجیدگی کے ساتھ متاثر نہیں ہوتا کیونکہ دوسرے گروہ کام مکمل کرنے کے لیے نفوذ کر کے دشمن کے عقب میں پہنچ سکتے ہیں

نقصانات :۔

چھوٹی چھوٹی پارٹیاں جب دشمن کے محدود علاقے میں کثرت سے نفوذی سرگرمیاں کرتی ہیں تو ان کے پکڑے جانے یا دشمن کو خبر ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں

کمانڈ اور کنٹرول کے مسائل بھی پیدا ہو جاتے ہیں ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ دور دراز چھوٹے گروپوں میں نفوذ کی حرکت کرنے والی گوریلا سپاہ کم ہونے کے باعث نفسیاتی طور پر اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کرتی ہے

بڑی ٹولی کا نفوذ کرنا

فائدے :۔

کمانڈر اپنی ٹولی کے اوپر ہر وقت قابو رکھ سکتا ہے ۔معمولی تبدیلی کی جا سکتی ہے دشمن کو صرف ایک ہی ٹارگٹ ملتا ہے۔ اس لیے اسے حملہ آوروں کے ارادے معلوم ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

نقصانات :۔

بڑی ٹولی کو چھپانا مشکل ہوتا ہے اور اس کی نقل و حرکت سے دشمن متوجہ ہو جاتا ہے۔

کب اختیار کیا جائے :۔

جب دشمن کا دفاعی نظام کمزور ہو اور اس کے اندر بڑے بڑے خلا ہوں اور جب اس کی گشت اور نفوذ کا توڑ کرنے والی کاروائیاں اچھی نہ ہوں جب کاروائی کے علاقے میں اچھی آڑ مل سکتی ہو مثلاً جنگل اور ٹوٹی پھوٹی

زمین میں یا کھلے صحرا جہاں لمبے چکر کاٹ کر نقل و حرکت کی جا سکتی ہو۔ یا ایسے علاقوں میں کھڑی فصلیں موجود ہوں۔ جب دشمن کی قیادت کمزور اور حوصلہ پست ہو

طریقہ :۔

پوری گوریلا سپاہ ایک ہی کمین گاہ سے نکل کر دشمن میں چلی جاتی ہے جہاں تک کہ وہ اس جگہ پہنچ جائے جہاں سے آخری جست لگانی ہو

بڑی اور چھوٹی ٹولی کا مل کر نفوذ کرنا :۔

فائدے :۔

نفوذ کرنے والی ٹولی کسی بھی علاقے میں حرکت کرنے کا بہترین طریقہ استعمال کر سکتی ہے اور اس طرح زیادہ سیکورٹی حاصل ہو جاتی ہے اس میں دونوں طریقوں کے فائدے حاصل ہو جاتے ہیں

نقصان :۔

بڑی تفصیل کے ساتھ آپس میں ربط رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ناگزیر حالات سے امید کے لیے بہت سے مسئلے پیدا ہو سکتے ہیں

کب اختیار کیا جائے۔

یہ طریقہ ایسے حالات میں اکثر استعمال کیا جاتا ہے جب دشمن کے دفاعی مورچے اور زمین کی ساخت اگلے اور پچھلے علاقوں میں یکساں نہ ہوں۔ بلکہ بدلتے ہیں

طریقہ :۔

نفوذ کرنے والی ٹولی چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بٹ کر روانہ ہو سکتی ہے۔ اگر دشمن اور علاقے کی بناوٹ سے مجبور ہو جائیں تو پھر وہ بڑی سپاہ والے طریقے پر عمل کر سکتے ہیں یا دوبارہ چھوٹے گروپوں میں تقسیم ہو جائیں بعض حالات میں وہ بیک وقت دونوں طریقوں پر عمل کر سکتے ہیں۔ ہر صورت مختلف پارٹیاں پہلے سے طے کیے ہوئے اوقات اور جگہ کا بوں پر جمع ہوتی ہیں اور آئندہ اقدامات کے لیے یا تو ایک بڑی ٹولی بنا لیتی ہیں یا پھر چھوٹے گروپوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں

نفوذ کا طریقہ :۔

عام باتیں :۔ دشمن کے عقبی علاقوں تک پہنچنے کے لیے جو طریقے اور گروہ استعمال کیے جاتے ہیں وہ بہت سے اور مختلف ہیں جو بھی طریقے استعمال کیے جائیں ان کے اوپر اس قسم کی باتیں اثر انداز ہوں گی۔ مثلاً دشمن کی نوعیت زمین

کی ساخت اور زمین، علاقے کا موسم جہاں جو طریقے بہتر ثابت ہو سکے
ہیں وہ زیادہ عام قسم کے ہیں لیکن پوری طرح جامع نہیں ہیں
ثابت قدم حاضر دماغ اور ہوشیار دشمن یہ اور کئی ایک دوسرے
طریقے علیحدہ علیحدہ یا مل کر استعمال کر سکتا ہے

چوری چھپے نفوذ کرنا :-

اس طریقے کا دارومدار اکیلے اکیلے جوانوں
اور چھوٹے گروہوں کی اس مہارت پر ہوتا ہے کہ وہ بڑی خاموشی
کے ساتھ حرکت کر سکیں اور انکشاف سے بچنے کے لیے ہر ممکن آڑ
اور چھپاؤ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں دشمن سے ٹکراؤ
ہوتے ہوئے سے بچنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا چاہیے یہاں تک کہ
آدمی مل جائے گا یا مقصود تک پہنچ جائے

دھوکہ دے کر نفوذ کرنا :-

اس طریقے کی خصوصیت یہ ہے کہ ایسی
تدابیر اختیار کی جائیں جن سے دفاع کرنے والی سپاہ نفوذ کاروں
کو پہچاننے میں دھوکہ کھا جائے اور گوریلا سپاہ کے آدمی نہ سمجھیں
نفوذ کار مختلف طریقوں سے اپنا بھیس بدل سکتے ہیں

نفوذ کو روکنے کی تدابیر :-

نفوذ کرنے کے لیے جو بھی مخصوص
طریقے استعمال کیے جائیں ان سے نمٹنے کے لیے دشمن مختلف طریقے
استعمال کرتا ہے البتہ جہاں حالات نفوذ کاری کے لیے موافق
ہوں وہاں اسے روکنے کے لیے وسیع تدابیر اختیار کی جاتی ہیں
اس سلسلے میں دشمن جو کارروائی کرتا ہے اس میں سوچے سمجھے منصوبے
کے تحت گھات لگانا اور مندرجہ ذیل تدبیریں شامل ہوتی ہیں

ریکی :-

زمینی ریکی کا سب سے زیادہ کارگر واحد طریقہ ہوتا ہے
اس لیے چوری چھپے اور دھوکے سے ہونے والے نفوذ کو روکنے کے لیے
اسے اختیار کیا جاتا ہے۔ ریکی مسلسل اور مکمل طور پر کی جاتی ہے۔
اس میں ایسے تمام ممکن راستے شامل ہوتے ہیں جنہیں نفوذکار
استعمال کر سکتے ہوں ریکی میں ٹکراؤ کی لائن سے آگے اور
پیچھے والے علاقے اور یونٹوں کے درمیان خالی جگہیں بھی شامل
ہوتی ہیں ریکی کرنے والی گشتیں دن اور رات دونوں وقت گشت
کرتی ہیں

حفاظتی سپاہ :-

حفاظتی سپاہ کو بنیادی طور پر
دفاع کے دوران استعمال کیا جاتا ہے لیکن جارحانہ اور ہولٹ
میں بھی اسے وہ یونٹیں استعمال کر سکتی ہیں جو عارضی طور پر
ٹھہرا ہوئی ہوں یا جنہیں کوئی دفاعی مشن دیا گیا ہو مثلاً

بارود کی حفاظت کرنا یہ سپاہ ایسے تمام راستوں پر نظر رکھتی ہے جو نفوذ کاروں کے لیے موافق ہوں اور جہاں ممکن ہو سکے دن کے وقت وہ نفوذ کاروں کا پتہ چلانے کے لیے نگرانی دیکھ بھال کرتی ہیں اور رات کے وقت سننے کی چوکیاں قائم کی جاتی ہیں گشتوں کی روانگی اور حفاظتی سپاہ کے درمیان قریبی ربط رکھا جاتا ہے۔

رات کو روشنی کرنا :-

رات کو روشنی کرنا نفوذ کی چالوں کا ایک کامیاب توڑ ہے۔ خاص طور پر دفاع کے دوران روشنی کرنے کے طریقے مختلف ہوتے ہیں جن میں سرچ لائیٹ کے ذریعے بلاواسطہ یا بالواسطہ روشنی کرنا مارٹروں اور توپخانوں کے روشنی کرنے والے شیل اور دوسرے قسم کے فلیئر شامل ہیں

صفایا کرنے کی کاروائیاں :-

صفایا کرنے کے لیے جو کاروائیاں کی جاتی ہیں ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مقبوضہ علاقوں میں مزاحمت کرنے والے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے یا تباہ کر دیا جائے ایسے علاقوں کی مکمل چھان بین کی جاتی ہے۔ اور ان علاقوں پر خاص توجہ دی جاتی ہے جہاں چھپا کر اور آرڈل سکتی ہو تمام مردوں اور زخمیوں کو بھی احتیاط سے دیکھنا چاہیے تاکہ نفوذ کار گرفتاری سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو مردہ یا زخمی نہ ظاہر کر سکیں۔ اس سلسلہ میں ایک عام طریقہ یہ بھی ہے کہ تمام مشتبہ لوگوں کو اکٹھا کر کے ان کی چھان بین کر لی جائے

خصوصی شناخت :-

بعض اوقات نفوذ کار انکشاف سے بچنے کے لیے ہماری اپنی سپاہ کی وردی اور ساز و سامان استعمال کرتے ہیں ایسی کوششوں کا توڑ کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے خصوصی شناخت کی جا سکتی ہے

مشینی طریقے :-

نفوذ کو روکنے کے لیے کئی ایک طریقوں سے بھی مدد حاصل کی جا سکتی ہے اپنی پوزیشنوں تک پہنچنے والے موافق راستوں کے آر پار بوبی ٹریپ، ٹرپ فلیئر بارودی سرنگیں اور کانٹے دار تار کی رکاوٹیں لگائی جا سکتی ہیں رات کے وقت نفوذ کاروں کا پتہ چلانے کے لیے انفرا ریڈار الیکٹرونک ریکیمینٹ موثر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فوجی کتے :- کتوں کو نفوذ کاروں کا کھوج لگانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں

منصوبہ بندی :-

منصوبہ بندی کرتے وقت مندرجہ ذیل نکات کو ذہن نشین رکھیں

زمین کی بناوٹ، دشمن کے دفاعی مورچوں اور اس کی دفاعی سرگرمیوں کا تفصیل اور احتیاط کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تو راستے، ملن گاہیں اور کمین گاہیں چننے میں بڑی مدد ملتی ہے متبادل راستے اور کمین گاہیں بھی چننا بہت ضروری ہے تاکہ اگر دشمن کی کارروائی کے سبب پہلے سے چنے ہوئے راستے وغیرہ نہ استعمال کیے جاسکیں تو ان سے کام لے لیا جائے

جب نفوذ کرنے والی ٹولیاں بڑی ہوں اور انہیں لمبا فاصلہ طے کرنا ہو تو یہ بھی ضروری ہوگا کہ اس راستے پر کئی ایک کمین گاہیں لی جائیں اس صورت میں سفر منزل بہ منزل کیا جائے گا تمام ملن گاہوں کی متبادل ملن گاہیں ہونی چاہیں تاکہ ٹولیاں مقررہ وقت میں وہاں پہنچ جائیں مقررہ اوقات کا حساب بڑی احتیاط کے ساتھ لگانا چاہیے جس میں فاصلہ، رفتار، علاقے کی بناوٹ، دشمن کی سرگرمی اور اس زائد فاصلے کا خیال رکھا جائے جو ممکن ہے۔ مجبوری کی حالت میں متبادل ملن گاہ پر جانے کے لیے طے کرنا پڑے اس بات کا بندوبست بھی کر لینا چاہیے کہ جو لوگ ملن گاہوں پر مقررہ وقت کے بعد پہنچیں انہیں کسی نہ کسی طرح اگلی منزل کی رہنمائی کر دی جائے تفصیلی منصوبے کے علاوہ ایک متبادل اور ایک ہنگامی منصوبہ بھی بنا لینا چاہیے اگر کسی وجہ سے اصل منصوبہ پر عمل نہ کیا جا سکتا ہو تو پھر متبادل منصوبہ پر اس وقت عمل کیا جاتا ہے جب دشمن کو نفوذ کی کوشش کا پتہ لگ جائے یا جب نفوذ کاروں کو سلامتی کا خطرہ لاحق ہو جائے اصل میں یہ بچ نکلنے کا منصوبہ ہوتا ہے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ نفوذ کار، دشمن سپاہ کے دباؤ سے اپنی پوزیشنوں کا خیال رکھ کر آگے پیچھے کو بھاگ جائیں

کارروائی :-

عام دستور یہ ہے کہ سپاٹروں کو آگے پیچھے بھیج دیا جاتا ہے جو دشمن کے اوپر نظر رکھتے ہیں اور مقامی لیڈر کو باخبر رکھتے ہیں نفوذ کرنے والی پارٹیاں راستے سے ملتی ہیں اور بعض اوقات ان سے رہنمائی بھی حاصل کرتی ہیں صبر و ضبط اور ثابت قدمی سپاٹروں کا اصول ہوتا ہے۔

لیڈر کو چاہیے کہ تصویروں اور نقشوں کی مدد سے اپنے اہم ماتحتوں کو تفصیلی احکام دے دے جو اس کے زخمی یا ہلاک

ہونے کی صورت میں مشن کو پورا کرسکیں خاص قسم کی سپاہ مثلاً ایکسپلوزو پارٹیوں کے کمانڈر کو بھی ان احکام میں شامل کر لیا جاتا ہے یہ احکام ہر لحاظ سے مکمل ہونے چاہیں اور ان میں ٹارگٹ پہ کی جانیوالی کارروائی اور اپنے علاقے کی طرف واپسی بھی شامل ہونی چاہیے

تمام لیڈر ان ہدایات کا تفصیل سے مطالعہ کریں اور انہیں یاد کریں خاکے، ہدایات یا نشان لگے ہوئے نقشے اس مشن پر ساتھ نہیں لے جائیں گے جو دشمن کی صفوں کے پیچھے انجام دینا ہو

تمام لیڈروں کو چاہیے کہ اپنے ہتھیاروں ساز و سامان خوراک اور فسٹ ایڈ کٹ وغیرہ کو چیک کریں اور اہم قسم کی کارروائیوں کی ریہرسل (دہرائی) بھی کریں مثلاً دشمن کا سامنے ہونا کارروائی، کیمپ کا ہوں پر قبضہ کرنا اور حلقہ گھیرا جانا

پارٹیوں کو چاہیے کہ جن راستوں سے سفر کریں ان کے اوپر اپنے نشان نہ چھوڑیں۔ البتہ گھنے جنگل میں ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے سوائے اس کے کہ سب سے زیادہ دشوار راستہ چنا جائے اسی طرح صحرا میں بھی گاڑی کے پہیوں کے نشان مٹانا مشکل ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں صرف یہ کیا جا سکتا ہے کہ گاڑی کے پیچھے جھاڑیاں باندھ دی جائیں تاکہ وہ ٹائروں کے نشان مٹاتی ہوئی چلی جائیں

پارٹی میں گوریلوں کی تعداد خواہ کچھ بھی ہو انہیں چاہیے کہ دشمن کی پوزیشن یا گشت سے بچ کر گزریں۔ ممکن ہے پارٹی دشمن سے زیادہ طاقتور ہو لیکن دشمن کے دیکھ لینے کی وجہ سے اس کا مشن کسی حد تک خطرے میں پڑ جاتا ہے

گھات

عام باتیں :-

گھات ایک چھوٹی سی گوریلا کاروائی ہے جس میں تھوڑی سی گوریلا سپاہ استعمال کی جاتی ہے یہ کاروائی عام طور پر تند و تیز لیکن مختصر ہوتی ہے اور پہلے سے طے کئے ہوئے شکل پر ختم ہو جاتی ہے اس کی کامیابی کا انحصار زیادہ تر ناگہانیت پر ہوتا ہے جو ٹارگٹ یا شکار کو بے خبری میں جا لینے سے حاصل ہوتی ہے۔

گھات کا مقصد :-

گھات کے تین مقصد ہوتے ہیں

دشمن کی مواصلاتی لائن میں گڑبڑ پیدا کرنا اور ایسے غیر محفوظ بنانا

دشمن کو اس بات پر مجبور کرنا کہ وہ اپنے عملے اور سامان کی حفاظت کی خاطر ہر قسم کی سپاہ اور گاڑیوں کا ساتھ بڑھا دے

دشمن کی سیکورٹی فورسز کی گشتوں کو سخت جانی نقصان پہنچا کر ان میں یہ احساس دلانا کہ گشت کرنا پر خطر کام ہے

اگر مندرجہ بالا مقاصد میں کوئی ایک بھی حاصل ہو جائے تو اس علاقے میں دشمن کا حوصلہ خود بخود پست ہو جائے گا۔

گھات کی اقسام :-

گھات کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہوتی ہیں

۱- فوری گھات   2- طے شدہ گھات

فوری گھات :-

یہ گھات ایسے حالات سے مجبور ہو کر لگانا ہے جو اس کے اختیار سے باہر ہوں عام طور پر گوریلا فورس اس قسم کی گھات اس وقت لگاتی ہے جب وہ کسی کام پر روانہ ہو اور اچانک دشمن کے گشت سے سامنا ہو جائے اور اس سے بچنا ممکن نہ ہو۔ اس صورت میں (حاصل ہو سکتی ہے) کامیابی کا انحصار زیادہ تر کمانڈر کے فوری عمل اور حاضر دماغی پر ہوتا ہے یہ جب ہی اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے۔ جبکہ انہیں پہلے ہی سے اس بات کی تربیت دی گئی ہو کہ وہ کم سے کم ہدایات اور احکام پر خود درست عمل کریں

طے شدہ گھات :-

یہ گھات ایک باقاعدہ منصوبے کے تحت لگائی جاتی ہے جو پوری تفصیل کے ساتھ انٹیلیجنس کو سامنے رکھ کر (معلومات کو سامنے رکھ کر) بنایا جاتا ہے۔ اس قسم کی گھات کے لیے جو سپاہ استعمال کی جاتی ہے وہ بنیادی طور پر ایک گوریلا بینڈ ہوتی ہے جس میں چنے ہوئے گوریلے اور ان کا ایک لیڈر ہوتا ہے۔

ٹارگٹ اور گھات کیلئے ان کا چناؤ کرنا :-

ٹارگٹ کی قسمیں :-

طے شدہ گھات کا ٹارگٹ مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک ہو سکتا ہے

سیکورٹی فورسز گشت کی گاڑیاں

سیکورٹی فورسز راشن، ایمونیشن اور پٹرول والی گاڑیاں

سیکورٹی فورسز کی وہ پارٹیاں جو دور دراز چوکیوں کو راشن دینے جاتی ہوں :مختلف قسم کی پیدل گشت

ٹارگٹوں کا چناؤ :-

گھات کا مقصد سامنے رکھ کر ٹارگٹ کا چناؤ مندرجہ ذیل باتوں کے لحاظ سے کرنا چاہیے
جہاں دشمن کو زیادہ نقصان پہنچایا جاسکے اس سلسلہ میں ٹارگٹ کا سائز نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ دشمن کیلئے وہ کتنا قیمتی ہے۔ جہاں کم سے کم گوریلا سپاہ مطلوبہ کام سرانجام دے سکتی ہو اور اپنے جوانوں کو کم سے کم جانی نقصان ہونے کا امکان ہو جہاں کامیابی یقینی ہو اور بچ نکلنے کا راستہ بھی صاف ہو

گھات لگانا :-

گھات کا مقصد اور ٹارگٹ کے متعلق فیصلہ کر چکنے کے بعد گھات لگانے کی کاروائی تین مرحلوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

(الف) **پہلا مرحلہ :-**

تیاری کا مرحلہ جس میں جگہ کا چناؤ تفصیلی منصوبہ بندی، احکام جاری کرنا، اور پوری کاروائی کی ریہرسل شامل ہے

(ب) **دوسرا مرحلہ :-**

گھات لگانے کا عمل، جس میں جگہ پر قبضہ اور گھات لگانا شامل ہے

(ج) **تیسرا مرحلہ :-**

گھات لگانے والی پارٹی کا چنی ہوئی ملن گاہ تک پس قدمی کرنا اور وہاں سے اپنی پوزیشن پر واپس آنا

پہلا مرحلہ تیاری :-

جگہ کا چناؤ :-

جگہ کا چناؤ یا تو مخبروں کی لائی ہوئی معلومات نقشوں یا تصویروں کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ غالباً ان سب چیزوں کو ملا کر اس طریقہ سے عارضی طور پر چناؤ کر لینے کے بعد اگر گھات کا کمانڈر اپنے کمانڈروں کے ساتھ موقع پر جا کر اور ذاتی ریکی کر کے یہ تصدیق کر سکے کہ جگہ واقعی موزوں ہے تو ظاہر ہے یہ کام بہت مفید رہے گا لیکن اس کیلئے شرط یہ ہے کہ دشمن کو پتہ نہ چلے تاکہ ناگہانی وار کا موقع ضائع نہ ہو جائے

//

یعنی خاکہ اپنے کمانڈروں کے ساتھ مل کر تفصیلی منصوبہ بنا سکتا ہے اور دشمن کی نقل و حرکت کی دیکھ بھال کر سکتا ہے۔ اس طرح چونکہ لیڈروں کو علاقہ کی بناوٹ سے واقفیت ہو جاتی ہے اور وہ اپنے کام کو بھی اچھی طرح سمجھ جاتے ہیں اس لیئے وہ گھات پارٹی کو تیزی اور خاموشی کے ساتھ فائرنگ پوزیشنوں میں لے جا سکتے ہیں کیا اس قسم کی ریکی واقعی کی جا سکتی ہے جو اس بات کا دارومدار زیادہ تر زمین کی قسم اور دشمن کی تقسیم و ترتیب پر ہوتا اگر اس طرح کی ریکی کرنا ممکن نہ ہو تو جگہ کا چناؤ اور منصوبہ بندی تصویروں اور نقشوں کی مدد سے کی جائے

- جگہ کا چناؤ کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھا جائے
- جس ٹارگٹ پر گھات لگانی ہو اس کا سائز اور قسم
- ٹارگٹ کے حرکت کرنے کا طریقہ یعنی پیدل یا گاڑیوں میں
- ٹارگٹ کے حرکت کرنے کا وقت یعنی دن یا رات
- دشمن کے گارڈوں اور محافظ دستوں کی پوزیشن اور تشکیل اس سے دشمن کی تعداد ہتھیاروں اور ساز و سامان کا یقین ہو جائے گا
- دشمن کے گارڈوں اور محافظ دستوں کا عام رویہ اور عادتیں
- دشمن کی کمک اور دوسرے حفاظتی انتظامات کی جگہ اس سے ممکن ہے گھات پارٹی کو اس جگہ سے ہٹنا پڑے جو بصورت دیگر گھات کے لیے بہترین جگہ ثابت ہوتی
- تدبیراتی لحاظ سے غور طلب باتیں جن میں یہ شامل ہونگی
- زمین ایسی ہونی چاہیئے کہ یا تو اصل پوزیشن سے یا قریب ہی متعین ہوتے دیدبانوں کو ٹارگٹ زیادہ سے زیادہ نظر آتے اس سے دشمن کی آمد کی اطلاع پہلے سے مل جائے گی۔ اور گھات کا لیڈر عین وقت پر بھی اپنی پوزیشنوں میں ضروری تبدیلی کر سکے گا اس کے علاوہ یہ بات بھی پیش نظر رکھی جائے کہ گھات پارٹی کو دشمن کی نظر سے اچھی آڑ حاصل ہو جائے فائرنگ کا علاقہ اچھا اور رینج میں ہونا چاہیئے تاکہ فائر زیادہ سے زیادہ کارگر ہو اور نشانہ بازی اچھی نہ ہو تب بھی کام بن جائے پس قدمی کا راستہ اچھا ہو

پوزیشن ایسی ہونی چاہیئے کہ دشمن کی نقل و حرکت محدود ہو جائے مثلاً کوئی تنگ گھاٹی یا ایسی سڑک جس کے ایک طرف پہاڑ ہو اور دوسری طرف یکدم اترائی

پوزیشن میں یہ خوبی بھی ہونی چاہیئے کہ اصل ٹارگٹ ان لوگوں کو نظر نہ آئے جن پر گھات لگانی مقصود ہو)

ہو مثلاً سڑک کا موڑ یا ایسا راستہ جس میں کوئی پہاڑی یا اونچی نکلی ہوئی ہو

منصوبہ بندی اور احکام:-

منصوبہ اور احکام میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہونی چاہییں

ٹارگٹ کی قسم تعداد اور ہتھیاروں وغیرہ کے متعلق معلومات دشمن کی دوسری سپاہ اور رسد کی نقل کی صحیح جگہ

گھات کا مقصد کس مشن کی صورت میں دیا جائے گا

گھات کی جگہ اور اس جگہ سے اور گردونواح کے علاقے کی وجہ سے پیش آنے والے دوسرے تدبیراتی حالات۔ اس جگہ کو جانے اور واپس آنے والے راستے۔ گھات کی جگہ کو چھوڑنے کے طریقے

گھات کی جگہ کو جانے والے راستے کی نشاندہی اور ہر منزل کی علامت نشان۔ پارٹی کے ہر ممبر کی پوزیشن اور کام اس کی وضاحت اگر ممکن ہو تو کسی او۔ پی (O.P) سے یا ریت کے ماڈل پر یا ہوائی تصویروں سے یا متعلقہ علاقے کے ایسے خاکے سے کی جائے جو ان لوگوں کو تیار کرنا ہے جنہوں نے پہلے ریکی کی تھی۔ اگر ممکن ہو تو کام میں یہ باتیں شامل ہونی چاہییں

کسی ایک کو آبزرور (دیدبان) کی حیثیت سے مقرر کرنا تاکہ وہ ٹارگٹ کی آمد کے بارے میں پہلے سے آگاہ کر دے اس کام کے لیے نگرانی کے لیے دوربین کی ضرورت پڑے

گھات پارٹی سے کچھ حصوں کو اس کام پر مقرر کرنا کہ وہ ترتیب والے دشمن کو فائر سے ہلاک کریں اس میں دشمن کے وہ افراد شامل ہوں گے جو گھات کی جگہ پر اور اس سے باہر ہوں گے لیکن اس کے بارے میں واضح ہدایات دی جانی چاہییں کہ دور والے دشمن پر کس وقت فائر کرنا ہے اس کے لیے کوئی آٹومیٹک ہتھیار یا راکٹ لانچر یا مارٹر بہت مناسب رہیگی

گھات پارٹی کے ایک حصہ کو اس کام پر مقرر کرنا کہ وہ دشمن کے زخمی یا ہلاک شدہ افراد کی تلاشی لیکر دستاویزات حاصل کریں یا کوئی مفید شناختی نشان معلوم کریں

فائر کھولنے کا سگنل اور وہ شخص جو یہ سگنل دے گا یہ سگنل سادہ ہونا چاہیے عام طور پر خود کمانڈر۔ وسل۔ ویری لائٹ ایل۔ ایم۔ جی (L.M.G) کے فائر یا کسی اور مناسب ذریعے سے یہ سگنل دیتا ہے۔

سگنل پر کیا کارروائی کی جائے گی۔ مثلاً فائر کھولا جائے گا یا سگنل استعمال کیا جائے گا

گھات کی کارروائی اندازاً کتنا وقت لے گی

اگر حالات بدل جائیں تو اس صورت میں گھات کو منسوخ کرنے کے لیے ایک واشن آؤٹ سگنل

واشن آؤٹ سگنل پر کیا کارروائی کی جائے گی

کام ختم ہو جانے پر دشمن سے رابطہ توڑنے کا سگنل، جس پر پارٹی گھات کی جگہ سے جلد از جلد پیچھے ہٹ آئے گی

پارٹی کی ملن گاہ جہاں پارٹی کے تمام حصے کام ختم ہو جانے پر جمع ہوں گے

دشمن کے ہلاک شدہ افراد سے ساز و سامان یا قیدیوں کیلئے محافظ دستے

راستے میں اگر دشمن سے سامنا ہو جائے تو کیا کارروائی کی جائے گی (اس علاقہ میں اگر اپنی گشت ہو تو)

انتظامی بندوبست، جس میں اپنی زخمی یا ہلاک شدہ افراد کا انخلاء شامل ہو

اپنے اڈے سے گھات لگانے والی سپاہ کمک اور سپاہ کے مواصلاتی نظام —

زمینی یا ریت کے ماڈل پر منصوبے کا تفصیلی خاکہ تاکہ پارٹی کے ہر ممبر کو یہ معلوم ہو جائے کہ گھات کی جگہ پر دوران عمل کس سمت سے اور کس پوزیشن لیا جائے گا — ہتھیاروں کو فٹ کرنا

دوسرا مرحلہ گھات لگانا:-

یہ سب سے مشکل کام ہوتا ہے کیونکہ ممکن ہے بعض اوقات گھات لگانے والا جوش میں آ کر جلدی فائر کر دے جس سے ناگہانی حملہ کرنے کا موقع ہاتھ سے نکل جائے یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی غلط کام کرے جس سے پوری پارٹی میں گڑبڑ پھیل جائے اس لیے اس مرحلہ پر کامیابی حاصل کرنے کے لیے بعض اصولوں کی پابندی لازمی ہوتی ہے جو مندرجہ ذیل ہیں

ہر آدمی اپنے کام کو اچھی طرح سمجھے اور ایک ایک ممبر سختی سے عمل کرے

کسی قسم کی بات چیت، سگریٹ نوشی یا کھانا نوشی نہ کی جائے

اگر ٹارگٹ متوقعہ وقت میں اس جگہ نہ پہنچے صبر و ضبط سے کام لیا جائے ہو سکتا ہے پارٹی کو کئی گھنٹے انتظار کرنا پڑے اور اگر مجاہد بیزار ہو جائیں اور دلچسپی کھو بیٹھیں تو ممکن ہے وہ سو جائیں اور خود ہی گھات لگا جائے

تمام گروپ سگنل کیلئے ہر وقت تیار رہیں

سگنل ملنے پر جرات اور تیزی کے ساتھ عمل کیا جائے

ہر آدمی کی توجہ بنیادی طور پر اس کے اپنے کام پر ہونی چاہیے ہر آدمی وہ ہتھیار استعمال کرے جس کے متعلق اسے کہا گیا ہو

پارٹی کو چاہیے کہ وہ ایک جگہ جم کر لڑائی نہ لڑے

تمام جوان، دشمن سے رابطہ توڑنے کے سگنل کا خیال رکھیں اور جونہی کارروائی ختم ہو جائے گھات کی جگہ سے واپس ہٹ آئیں

تیسرا مرحلہ پسپائی :-

پسپائی عام طور پر دو مرحلوں میں کی جاتی ہے۔ اول گھات کی جگہ سے ملن گاہ تک جو ایک مناسب اور محفوظ فاصلے پر پہلے سے چن لی جاتی ہے (مثال کے طور پر 800 سے 1000 گز کے فاصلے پر جس کا دارومدار زمین کی ساخت اور شکل کی تقسیم اور ترتیب پر ہوتا ہے) دوم ملن گاہ سے کیمپ گاہ تک۔ گھات سے ملن کی جگہ تک پسپائی عموماً چھوٹی ٹولیوں میں کی جاتی ہے جو کسی مدد کے بغیر اپنے آپ ملن گاہ تک پہنچتی ہے یہ پسپائی وہ پہلے سے آڑ بان فائر میں رہ کر کرتی ہے تاکہ اگر دشمن ان کا پیچھا کر رہا ہو تو وہ روک پائے۔ پسپائی کا دوسرا مرحلہ تقریباً اسی طرح گشت کی طرح ہی ہوتا ہے جو ابتدائی کام ختم کر کے واپس آ رہی ہو البتہ گھات پارٹی کے لئے مناسب یہ ہوگا کہ وہ گشت کی نسبت زیادہ تیزی سے حرکت کرے کیونکہ دشمن کی کمک (اگر ہو) بہت قریب سے اس کا پیچھا کرے گی

تدبیرات اور چالیں

مندرجہ ذیل پارٹیوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1 راستہ بند کرنے والی پارٹی 2 آڑ بان پارٹی
3 سپاہ کا اصل مقصد 4 ریزرو

ہر پارٹی کا سائز مختلف ہو سکتا ہے جس کا انحصار ٹارگٹ کی تقسیم اور اس کام کی نوعیت پر ہوتا ہے جو پارٹی کے سپرد کیا گیا ہے۔

راستہ بند کرنے والی پارٹی :-

یہ پارٹی ان تمام کونوں پر فائر کرتی ہے جو گھات نکلنے کی کوشش کرتے ہیں یہ دشمن کی اس کمک کا راستہ روکتی ہے جو ممکن ہے کہ جوابی حملہ کرنے کے لئے آگے بڑھے یہ پارٹی دشمن کی آمد کے بارے میں پہلے سے اطلاع دینے کی بھی ذمہ دار ہے اس پارٹی کے کام اہمیت کے پیش نظر اس کی کمان ایک عہدیدار کے ہاتھ میں ہوگی

آڑ بان پارٹی :-

اس پارٹی کا کام یہ ہے کہ گھات لگانے والی سپاہ کی پسپائی کے وقت اسے فائر کی آڑ مہیا کرے یہ ریزرو کے طور پر بھی کام کرتا ہے اور گھات لگانے والی سپاہ کے کمانڈر کے تحت ہونا چاہیے

اصل سپاہ :-

اس پارٹی کی ذمہ داری یہ ہے کہ دشمن

کو پوری طرح تباہ کر دے بعض چنے ہوئے گوریلوں کو اس کام پر مقرر کر دیا جائے گا کہ وہ دشمن کی شناخت کریں۔ پارٹی کو سیمی آٹومیٹک ہتھیار دینے چاہییں جو اس کام کے لحاظ سے ضروری ہوں اس پارٹی کی تعداد ہراول دستے پوری سپاہ کے مطابق کم یا زیادہ ہونی چاہیے

ریزرو پارٹی:۔

ریزرو پارٹی یہ ہے کہ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورت حال کے لیے تیار رکھیں۔ جیسے دشمن کے جوابی حملہ کا مقابلہ کرنے کیلئے۔ یا کسی بھی ایسی پارٹی کی مدد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کی کامیابی خطرے میں دکھائی دے نیز بعض اوقات دوسری پارٹیوں کی پسپائی میں مدد پہنچانے کے لیے آزاد سپاہ کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اس لیے یہ پارٹی ایسی پوزیشن میں ہونی چاہیے جہاں سے اسے پورا علاقہ نظر آتا ہے۔

تشریح:۔

A آڑ باز پارٹی B اصل سپاہ C لیڈر
D ریزرو E راستہ بند کرنے والی پارٹی F راہ بندی
G دلال

گوریلا پارٹیوں کی تقسیم ترتیب (صرف رہنمائی کے طور پر)

دن اور رات کی کاروائی میں فرق

دن کے وقت:۔

گوریلا فورس اچھی طرح پھیلی ہوئی ہو اور ان کا چھپاؤ اچھا ہو تاکہ زمین اور ہوا سے نظر نہ آئیں

فائر زیادہ لمبے رینج پر کھولا جا سکتا ہے کیونکہ دن کے وقت ٹارگٹ زیادہ اچھا نظر آتا ہے۔

ہر طرف مکمل خاموشی ہونی چاہیے

تمام پارٹیوں کے مناسب سلامتی کے ساتھ بیک وقت کاروائی کر سکتی ہیں

رات کے وقت:۔

گوریلے ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ پیوستہ چاہییں اور فائر بالکل قریب سے کھولنا چاہیے

فائر ایک مقررہ وقت تک ہونا چاہیے اور اس کے بعد سنگینوں اور چاقوؤں سے کام مکمل کیا جائے

تصور نہ ہو سکے تو عام دنوں سے زیادہ سختی سے عمل کیا جائے کیونکہ رات کے وقت اس قسم کی آوازیں زیادہ دور سے سنی جا سکتی ہیں یہی اصول روشنی پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

گوریلے اپنے آپ کو زیادہ کیموفلاج کئے بغیر کھلے میں بھی رہ سکتے ہیں اور اپنے ہتھیار کو زیادہ آسانی کے ساتھ حرکت دے سکتے ہیں یہ بات البتہ اس صورت میں ممکن نہیں ہوگی جب جوانوں کی پوزیشنیں سڑک سے قریب ہوں اور گاڑیاں روشنی استعمال کر رہی ہوں

رائفل کی نسبت گرینیڈ، مارٹر اور ہلکے آٹومیٹک ہتھیار زیادہ کارگر ہوں گے

دن کی نسبت رات کے وقت کمین گاہ زیادہ قریب ہونی چاہیے

کانوائے پر گھات لگانے کے چند مفید گُر

نیچے چند ایک مفید سبق بیان کیے جاتے ہیں جو تجربے سے حاصل ہوئے ہیں اور کامیابی کے ساتھ استعمال کیے جا سکتے ہیں

گھات لگانے کی پہلی شرط یہ ہے کہ کانوائے چنی ہوئی جگہ پر پہنچے تو اسے روک دیا جائے اگر سب سے پہلی گاڑی کو روک لیا جائے تو پھر پوری کانوائے خود بخود رک جائے گی اس مقصد کے لیے ایک

روکنے والا گروپ استعمال کیا جا سکتا ہے یہ گروپ ایسے ہتھیاروں سے مسلح ہو جیسے اگر قریب سے فائر کیا جائے تو دشمن پر دہشت طاری ہو جائے یہ بات لائٹ مشین گن یا سب مشین گنز سے حاصل کی جا سکتی ہے

جہاں ایسا ہو سکے راہ بند یا ناکے لگائے جائیں

گھات کی جگہ چھوڑنے سے پہلے گاڑیوں کو پوری طرح تباہ کیا جائے اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انہیں آگ لگا دی جائے اس کے علاوہ اگر دو یا دو سے زیادہ گاڑیاں سڑک پر ساتھ ساتھ کھڑی ہوں اور انہیں جلا دیا جائے تو اس طرح ایک ایسی راہ بندی بن جائے گی جسے ہٹانے کے لیے خاص قسم کی گاڑیوں کی ضرورت ہوگی

اگر دشمن کی گاڑیاں ٹھیک حالت میں پکڑی جائیں اور گھات لیڈر انہیں ہوشیاری کے ساتھ استعمال کرے تو ایسے کارگر ضرب لگا سکے گا جہاں پہنچا نہیں جا سکتا

گھات کی جگہ سے اس وقت تک نہیں ہٹنا چاہیے جب تک دشمن کو مکمل حد تک زیادہ سے زیادہ نقصان نہ پہنچا لیا جائے

اس بات کا یقین کر لیا جائے کہ گھات پارٹی اپنے پیچھے کوئی ایسا نشان نہ چھوڑے جس سے پارٹی کا پتہ لگ سکے اور نہ کوئی زخمی آدمی چھوڑا جائے جو ایسے واقعات بیان کر سکے

کانوائے پر جب گھات لگائی جائے تو اُس کے سرے پر
روکنے والی پارٹیاں متعین کر دی جائیں جن کا کام یہ ہوگا کہ دشمن
کے جو آدمی بھاگنے کی کوشش کریں انہیں ہلاک کر دیں
اکثر اوقات یہ بہتر ہوتا ہے کہ کانوائے کی سب سے اگلی گاڑی
وغیرہ کو گزر جانے دیا جائے اور اس کے اصل حصے پر ہی حملہ کیا جائے
لیکن اس سلسلے میں یہ بات ذہن میں رکھی جائے کہ
کانوائے کی رہنمائی کرنے والے موٹر سائیکل سوار آگے جا کر
مدد لا سکتے ہیں آگے اور پیچھے والی بکتر بند گاڑیوں پر اگر
فائر نہ کیا جائے تو وہ گھات پارٹی کے خلاف کارروائی کر سکتی ہیں
جس جگہ گھات لگائی جائے اسے دور سے آنے والوں کی نظر سے اوجھل کرنے
کے لیے دھواں استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن ہوا کی سمت کا خیال رکھا
جائے ورنہ گھات پارٹی کی اپنی دیکھ بھال محدود ہو سکتی ہے۔
اگر ایک مضبوط نوکدار تار آدمی کی کمر کی اونچائی پر سڑک کے کسی
موڑ کے گرد کھینچ کر لگا دی جائے تو وہ موٹر سائیکل سواروں کے خلاف
بڑی کارگر ثابت ہوگی
جنگلاتی علاقہ میں پسپائی کرتے وقت اگر گھات پارٹی کے
چلنے سے کوئی راستہ بن جائے تو اسے مٹا دیا جائے بشرطیکہ وقت
اجازت دے

سڑک پر لگے ہوئے اشجار کو اگر بدل دیا جائے تو بعض
اوقات ٹارگٹ کو دھوکہ دے کر ایسی جگہ لایا جا سکتا ہے جہاں گھات
لگائی ہو آخر میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگرچہ ممکن ہے تمام گوریلے یکساں
طور پر تربیت یافتہ ہوں لیکن ضروری نہیں کہ زیادہ مشاق اور جوشیلے کی
خوبیاں بھی ان میں برابر ہوں اس لیے گھات لگانے والی سپاہ کے
لیے گوریلوں کا چناؤ بڑی احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے

گھات

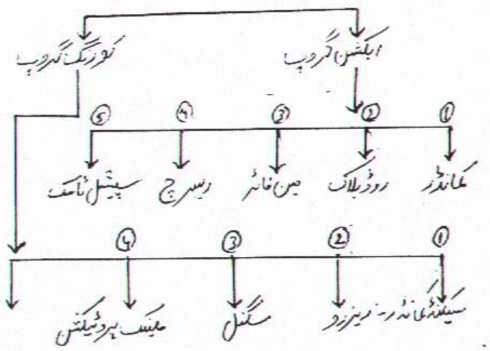

چھاپہ RAID

عام باتیں:-

گوریلوں کے چھاپے ہمیشہ دشمن کی صفوں کے پیچھے متعین اور مخصوص ٹارگٹوں پر مارے جاتے ہیں۔ افغانستان میں روسی جارحیت کے خلاف اس قسم کے چھاپے بہت کارگر ثابت ہیں۔ اس چھوٹی سی اور مفید کارروائی سے ایک طرف تو گوریلوں کا حوصلہ بڑھتا ہے اور دوسری طرف دشمن کا حوصلہ پست ہوتا ہے۔

تعریف:-

چھاپہ اس ناگہانی ضرب کو کہتے ہیں جو ایک مخصوص ٹارگٹ پر زیادہ سے زیادہ قوت کے ساتھ لگائی جائے اور دشمن سے بھرپور ہی لگا کر توڑ کر تیزی سے پسپائی اختیار کر لی جائے۔ یہ کارروائی انجام سر انجام دی جانے والی لڑائی ہوتی ہے اور نہ اس طرح کا ہر قسم کا حملہ جو منصوبے کے بغیر ہی بول دیا جائے

گوریلوں کے چھاپے کے لیے ٹارگٹ

تربیت یافتہ گوریلوں کو چھاپے مارنے کے لیے مندرجہ ذیل ٹارگٹ دیئے جاتے ہیں

1 = پل 2 = ریلوے 3 = پٹرول اور تیل کے سٹور 4 = سپلائی پوائنٹ
5 = ہوائی اڈے 6 = اہم فیکٹریاں 7 = بجلی گھر 8 = مواصلاتی مرکز
9 = ہیڈ کوارٹرز 10 = ٹینکوں کے پڑاؤ

چھاپہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے خاموش اور پُرشور۔ خاموش چھاپہ وہ ہوتا ہے جس میں کارروائی خفیہ طور پر خاموشی سے کی جاتی ہے اور پُرشور چھاپہ وہ ہوتا ہے جو دشمن کے خاطر نہیں، لگا کر مارا جائے

چھاپے کے مرحلے :-

مختصراً کسی قسم کا بھی چھاپے کی کارروائی میں مندرجہ ذیل مرحلے آتے ہیں

1۔ تیاری کا مرحلہ 2۔ عمل کا مرحلہ 3۔ پس قدمی کا مرحلہ

تیاری کا مرحلہ :-

نیچے وہ لازمی کام بتائے جاتے ہیں جو چھاپہ مار سپاہ کے لیڈروں کو اس مرحلے میں مکمل کرنے ضروری ہوتے ہیں

چھاپہ ماروں کا چناؤ :-

مقررہ کاموں کے لیے مناسب افراد کا چناؤ کیا جائے اس سلسلہ میں مقررہ کام کے لحاظ سے جسمانی تندرستی مہارت اور صلاحیت کا خاص خیال رکھا جائے

ہتھیار اور ساز و سامان :-

جس قسم کا مشن درپیش ہو اس لحاظ سے ہتھیار اور ساز و سامان چن کر ساتھ دے دیا جائے جب چھاپہ مار سپاہ دشمن کی صفوں کے پیچھے نفوذ کر جائے تو پھر وہ مزید سامان کیلئے اپنے علاقے میں واپس نہیں آ سکتی

راشن اور کپڑے :-

راشن اور کپڑوں وغیرہ کا چناؤ کا دارومدار زیادہ تر موسمی حالات، کارروائی کی مدت اور اس علاقے کی بناوٹ پر ہوتا ہے جس میں سپاہ کام کرے گی

منصوبہ بندی

جب انتظامی تفصیلات طے کر لی جائیں اور ٹارگٹ کے بارے میں ضروری معلومات بھی حاصل کر لی جائیں تو پھر کارروائی کا منصوبہ بنا لینا چاہیے اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں رکھی جائیں

کب حرکت کرنی ہے، کیسے حرکت کرنی ہے، راستے، کیمپ گاہیں، ریلی کب اور کیسے کرنی ہے ٹارگٹ پر چھاپہ کب مارنا ہے، پیش قدمی کا طریقہ، راستوں اور منزلوں کا چناؤ، اختیار کی جانے والی علامتیں وقت اور جگہ اور سفر کے دوران چھاپہ مار سپاہ کی حفاظت پر خاص توجہ دی جائے

چھاپہ مارنے کا مرحلہ :-

مناسب یہ ہوتا ہے کہ چھاپہ مارنے والے سپاہ کو مندرجہ ذیل گروہوں میں بانٹا جائے

ایکشن گروپ :- / تعارضی گروپ

اسے مندرجہ ذیل پارٹیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے

اگلی کمان والی پارٹی :-

اس میں لیڈر اور نائب قاصد شامل ہوتا ہے

سنٹری ڈسپوزل پارٹی

سنٹریوں کو ٹھکانے لگانے والی پارٹی: چھاپہ مار

اس پارٹی میں عموماً دو گوریلے ہوتے ہیں ایک سنٹریوں کو ٹھکانے لگاتا ہے اور دوسرا اسے آرام دیتا ہے

ایکشن پارٹی :- / اسالٹ پارٹی

اس پارٹی کی ذمہ داری یہ ہے کہ مشن کی تکمیل کرے اس کی تعداد ٹارگٹ کی قسم پر منحصر ہوتی ہے

روکنے والی پارٹی :-

اس پارٹی کا کام یہ ہے کہ ٹارگٹ پر کسی قسم کی بیرونی مداخلت نہ ہونے دے تاکہ ایکشن پارٹی کسی رکاوٹ کے بغیر اپنا کام کر سکے

مخصوص کام والی پارٹیاں :- سپیشل ٹاسک پارٹی

اس پارٹی کو دو خاص کام دیا جاتا ہے جو مندرجہ بالا کسی بھی پارٹی کے سپرد نہ کیا گیا ہو

اڑبان گروپ :- ثقافتی گروپ / دفاعی گروپ / کورنگ گروہ

یہ مندرجہ ذیل پارٹیوں پر مشتمل ہوتا ہے

پچھلی کمان والی پارٹی :-

یہ پارٹی نائب لیڈر کے ماتحت ہوتی ہے یہ ایسی جگہ پر ہوتی ہے جہاں سے پارٹی لیڈر اسے پوری طرح دیکھ سکتا ہے اگر لیڈر ہلاک یا زخمی ہو جائے تو کمان فوراً اپنے ہاتھ میں لے سکے

اڑبان پارٹی :- کورنگ پارٹی

اس کا اصل کام یہ ہوتا ہے کہ چھاپہ مار سپاہ کو پس قدمی کے وقت آڑ مہیا کرے اس کے پاس عموماً خودکار ہتھیار ہوتے ہیں

راستے بند کرنے والی پارٹی :- روڈ بلاکنگ پارٹی

یہ پارٹی ٹارگٹ تک پہنچنے کے ممکن راستوں پر متعین ہوتی ہے اور اگر جوابی حملے کی غرض سے دشمن کی کمک آئے تو اسے روکتی ہے اس کے پاس خودکار ہتھیار ہونے چاہئیں۔

ریزرو پارٹی :- ذخیرہ پارٹی

ریزرو پارٹی کا کام یہ ہے کہ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتِ حال کے لیے تیار رہے اسے ان پارٹیوں کی مدد کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جن کی کامیابی خطرے میں نظر آتی ہے۔

پس قدمی کا مرحلہ :- ریٹریٹ

چھاپے کی کاروائی کا سب سے مشکل مرحلہ پس قدمی ہوتا ہے اور یہ عموماً دو مرحلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یا عمل کیا جاتا ہے۔ اوّل چھاپے کی جگہ سے ان کی ملن گاہ تک جو کافی مخصوص فاصلے پر پہلے سے چن لی گئی ہو مثلاً 400 سے 500 گز کے فاصلے پر جس کا دار و مدار زمین کی بناوٹ اور دشمن کی تقسیم و ترتیب پر ہوگا

دوم ملن گاہ سے کمین گاہ تک یا ہیڈ کوارٹر تک جس کا دار و مدار فاصلے اور دوسرے وقت کے انحصار ہوگا چھاپے کی جگہ سے ملن گاہ تک کی پس قدمی پارٹیاں اپنے آپ کرتی ہیں

چھاپے کی کامیابی پر اثرانداز ہونے والی باتیں:۔

مندرجہ ذیل

باتیں) چھاپے کی کامیابی پر براہ راست اثرانداز ہوتی ہیں)

① چھاپہ مار گوریلوں کا حوصلہ ② قیادت ③ گوریلا فورس

④ گوریلوں میں ہم آہنگی اور اتحاد ⑤ جسمانی اور ذہنی قوت برداشت

⑥ اچھے انتظامی معاملات ⑦ ناگہانیت

⑧ کیموفلاج (چھپاؤ) ⑨ درست معلومات پر مبنی اہم منصوبہ بندی

⑩ گوریلا فورس کی اچھی تربیت ⑪ مختلف پارٹیوں کے

اقدامات کا آپس میں ارتباط

چھوٹی ٹیموں کے اقدامات

تمہید:۔

گوریلا جنگ میں چھوٹی چھوٹی تربیت یافتہ ٹیمیں نہایت اہم کام سرانجام دیتی ہیں نفری کے اعتبار سے مختصر ہونے کے باعث انہیں حرکت، سیکورٹی، کمان و کنٹرول اور چھاپہ میں فوقیت حاصل ہے ایک حوصلہ مند اور بہادر ٹیم ہر وقت سیکورٹی فورسز کو پریشان کر سکتی ہے۔

ٹیکٹکس:۔

یہ ٹیم بنیادی طور پر میدان کارزار میں مہارت پر انحصار کرتی ہے جدت اور نئے نئے طریقے اپنانا ضرب اور

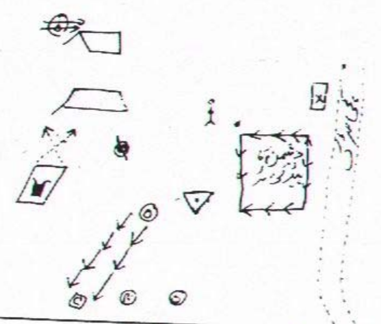

تشریح:۔

ایکشن گروپ

(ا) اگلی نشان دہی (امام) پارٹی ◎

(ب) سیکورٹی کی کمک روکنے والی پارٹی ▽

(ج) ایکشن پارٹی

(د) گرانے والی پارٹی

(ر) مخصوص کام والی پارٹی

(ز) سنتری

(س) دشمن کا ہیڈ کوارٹر

(ش) دشمن کے خیمے

آڑ بانی گروپ

(ا) فلینکی کمان حوالی پارٹی ⊙

(ب) آڑ بان پارٹی

(ج) رستے بند کرنے والی

(د) ریزرو پارٹی ○

چھاپہ مار پارٹیوں کی تقسیم

(صرف رہنمائی کے طور پر)

دہشت گردی کی ٹیکٹکس اپنائی ہے۔

نفری :-

مشن کے اعتبار سے نفری 3 سے 5 مجاہد ہو سکتی ہے۔ 5 مجاہدوں کی ٹیم ایک سنوارز ٹیم ہوگی۔

اصول :-

یہ پارٹیاں مندرجہ ذیل اصولوں پر کاربند رہتی ہیں
(1) سیکورٹی (2) دھوکہ دہی (3) جلد اور انوکھا پن (4) میدان کاری (5) ٹیم ورک
(6) پس قدمی (7) تربیت (8) بریفنگ (9) حوصلہ مندی (10) اچانک پن

ہتھیار :-

ان کے ہتھیار ایسے ہونے چاہیں جو آسانی سے چھپائے
جا سکیں (1) پسٹل ہو سائلنسر ~~(2) سی کیو بی (CQB) طریقے~~
~~(3) جوڈو کراٹے (4)~~ (2) سنائپر رائفل (3) چاقو (4) تیر کمان
(5) تھروئنگ نائفس (6) نیکل ڈسٹر (7) بارود خصوصاً سبوتاژ کے لئے بارود

تربیت :-

اس قسم کی ٹیموں کے لیے مندرجہ ذیل اسباق خصوصی اہمیت کے حامل ہیں (1) سنائپر ٹریننگ (2) سی کیو بی (C.Q.B) طریقے (3) جوڈو کراٹے (4) زیر آب غوطہ خوری (5) نفسیاتی تربیت (6) سگنل (7) سبوتاژ (8) ٹیکنیکل بارود کی تربیت (9) انٹیلیجنس کی تربیت

مختلف کام :-

1 = اہم شخصیات کا قتل
2 = اہم شخصیات کا اغواء
3 = خصوصی اہمیت کا سبوتاژ
4 = ہراساں کرنا
5 = خصوصی اسلحہ / نگہداشت
6 = انٹیلیجنس مشن
7 = ابتدائی کارروائیاں
8 = خصوصی کام

اگر گوریلا کارروائیوں کا آپ تفصیلی مطالعہ کریں تو آپ کو یہ بات عیاں ہو جائے گی کہ اکثر گوریلا اقدامات کی کامیابی مختصر اور چھوٹی پارٹیوں میں ہوتی ہے اس لیے ان کی تربیت پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں کا شکار

عام باتیں :-

بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں کا شکار کرنا وہ خاص کارروائی ہے جس میں گوریلوں کی چھوٹی چھوٹی جماعتیں اپنے

ہی ہتھیاروں سے ٹینکوں کو تباہ کرتی ہیں یہ کارروائی اکثر گھات لگا کر والی کارروائی میں شامل ہوتی ہے

گوریلوں کے ٹینک شکن ہتھیار کم فاصلے سے ٹینکوں کو مار کر سکتے ہیں اس لیے دشمن کے ایسے گروپ ہوتے ٹینکوں کو تباہ کرنے کے لیے گوریلوں کو لڑنے والے گشتی دستے بھیج جاتے ہیں

مسلح بکتر گاڑیوں کی خامیاں :-

ایسی سب گاڑیاں نسبتاً اندھی ہوتی ہیں خصوصاً جبکہ وہ بند ہوں تو اس کا عملہ صرف ٹیلیسکوپ کے ذریعے باہر کا منظر ہی دیکھ سکتا ہے صبح کی پہلی روشنی پہلے آدھ گھنٹہ بعد تک اور دن کی آخری روشنی سے آدھ گھنٹہ پہلے اتنی روشنی نہیں ہوتی کہ یہ دیکھ سکیں یا ٹیلیسکوپ کام دے سکیں اس لیے اچھی طرح چھپے ہوئے گوریلے نظر آنا بہت مشکل ہوتے ہیں ٹینکوں کے ہتھیاروں کے فائرنگ کی حدیں کسی ایک وقت میں بہت محدود ہوتی ہیں اور ٹینکوں کے بالکل قریب کا علاقہ ان ہتھیاروں کے فائر سے بچا رہتا ہے اس لیے ٹینک شکار ٹولیوں کو اتنا وقت مل جاتا ہے کہ وہ بالکل قریب پہنچ کر ٹینک کو تباہ کر دیں

تنظیم :-

ٹینک شکار دستوں میں دو گروپ ہونے چاہیں

ٹینکوں کو مار کرنیوالا گروپ

اس میں دستے کا لیڈر اور تین گوریلے ہونے چاہیں کہ وہ ہر ٹینک کے پیچھے دو دو گوریلے ایک ٹولی میں کام کر سکیں ان کے پاس ان کا کوئی مناسب ٹینک شکن ہتھیاروں (راکٹوں) سے مسلح ہونا چاہیے

آڑ بان گروپ :-

اس میں تقریباً 6 گوریلے ہونے چاہیں جو آٹومیٹک ہتھیاروں سے مسلح ہوں اس گروپ کا کام یہ ہے کہ ٹینک کے آدمیوں اور ان کی مدد کرنے والی فورس پر فائر کرے

واپسی :-

واپسی خواہ گاڑیوں میں بیٹھ کر ہو خواہ پیدل چل کر واپسی آنے کا راستہ تمام گوریلوں کو معلوم ہونا ضروری ہے اگر مستقر کافی دور ہو تو زخمیوں کو لے جانے کے لیے ایک گاڑی کی ضرورت ہوگی اگر گاڑی نہ ہو تو سٹریچر اٹھانے والے ہونے چاہیں

گولت کی جگہ پر اینٹی ٹینک ہتھیار اگر نصب کئے جائے اور ان کیلئے ہی گاڑی مفید ثابت ہوگی

کے لیے عام طور پر ۱۰ سے ۲ گروپ ہونے چاہیں، جن کے پاس آٹومیٹک ہتھیار ہوں۔ راکٹ لانچر، دستی بم اور ایل۔ ایم۔ جی (MG) اس طرح رکھی جائے کہ رکاوٹ کے اس پار حد عمر دشمن آ سکتی ہے سڑک کو فائر کی زد میں کر سکیں، باقی افراد اس طرح لگائے جائیں کہ وہ ان کی حفاظت کر سکیں اور دشمن کی گاڑیوں پر کسی طرف سے فائر کر سکیں۔ عام طور پر ایک سنتری تعینات کرنا چاہیے جو دشمن کی اور اپنی گاڑیوں کی شناخت کر سکے لیکن جنگلی علاقوں میں یا گھات لگانے کے مواقع پر ایسا نہیں کیا جاتا

چھاپہ

- (1) ایکشن گروپ
  - (1) کمانڈر
  - (2) سنتری سپروائزر
  - (3) ہولڈنگ
  - (4) ایکشن
  - (5) سپیشل ٹاسک
- نوٹ۔ سب سے پہلے ہولڈنگ پارٹی لگائی گی
- (2) کورنگ گروپ
  - (1) سپیشل کمانڈر
  - (2) کورنگ پارٹی
  - (3) ریزرو پارٹی → مشن کا اندرونی سائڈ
  - (4) میگ پر کیکشن ۔ واضح بند کرے
  - دونوں ساتھ (1، 2)

راہ بندی (روڈ بلاک) ROOD BLAKE

جب کوئی جماعت ایسے علاقے میں لگائی جائے جہاں سڑکیں اور راستے آتے ہوں جہاں سے دشمن کے ٹینکوں اور گاڑیوں کے آنے کا امکان ہو تو رکاوٹیں لگا کر ان راستوں کو بند کر دینا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے راستے میں ٹینک شکن سرنگیں، ڈائنامائٹ بچھائی جا سکتی ہیں لیکن اگر سرنگیں نہ ہوں تو درخت کاٹ کر پتھر وغیرہ رکھ کر یا تباہ شدہ گاڑیاں کھڑی کر کے راستے بند کیے جا سکتے ہیں

راہ بندی ایسی جگہ کرنی چاہیے جہاں پر دشمن کے ڈرائیوروں کے لیے مشکلات پیدا ہوں۔ مثلاً

جب تک قریب نہ پہنچ جائیں وہ رکاوٹ کو نہ دیکھ سکیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ رکاوٹ سڑک کے موڑ پر یا پہاڑی کی چوٹی پر لگائی جائے۔ اپنی گاڑی واپس نہ موڑ پائیں سڑک سے اتر کر پیچھے گاڑیاں نہ چلائی جا سکیں رکاوٹیں لگانے کے مناسب مقام تنگ راستے ہوتے ہیں مثلاً جہاں کوئی سڑک۔ جنگل، گہرے گڑھوں، گھنی جھاڑیوں، بستیوں یا چٹانوں کے درمیان سے گزرتی ہے۔ بعض اوقات راہ بندی اس طرح کرنا ضروری ہوتی ہے کہ اپنی گاڑیاں آ جا سکیں، اس قسم کی راہ بندی میں دو حصے ہوتے ہیں جن کے درمیان ایسی رکاوٹ لگائی جاتی ہے جسے ہٹایا جا سکے مثلاً کنسر ٹینا۔ تار کی رکاوٹ۔ راہ بندی کو ہمیشہ فائر کی زد میں بھی رکھا جائے اس

کمین گاہ

گوریلا جنگ کے دوران گوریلے اپنے مشن کی تکمیل کے لیے اکثر دشوار مشکل گزار جگہوں پر قیام کرتے ہیں جہاں دشمن آسانی سے نہ پہنچ سکے

تعریف:-

کمین گاہ اس تدبیراتی قیام گاہ کو کہا جاتا ہے جہاں گوریلے خفیہ طور پر اور محفوظ ہو کر دشمن پر حملے کے لیے اپنی غرض کیلئے ٹھہرتے ہیں کہ مقررہ مشن کو پورا کر سکے

کمین گاہ کے جگہ اور اس کا دفاع:-

جگہ:-

پہاڑیاں، جنگل اور دلدلیں کمین گاہ کیلئے بہترین جگہیں ہوتی ہیں کم آباد علاقے بھی اس کیلئے مناسب رہتے ہیں چاہے وہاں زمین کی بناوٹ کیسی بھی ہو۔ بہر کیف ایسی جگہوں پر یہ بات ضروری ہے کہ دن کے وقت ہوائی دیکھ بھال سے بچنے کے لیے کچھ فلاج اور چھپاؤ اعلیٰ درجے کا ہو

دفاع:-

فائر پوزیشنوں کی ریکی کر کے اپنی سپاہ کے تمام گوریلوں کو الاٹ کر دیا جائے اگر کمین پر حملہ ہونے کا خطرہ ہو تو سپاہ ایک متبادل کمین گاہ میں چلی جائے اگر ضرورت ہو تو پس قدمی کے وقت فائر کی آڑ حاصل کرنے کے لیے سپاہ کا کچھ حصہ پیچھے چھوڑا جائے اگر کسی کمین گاہ میں دفاع ممکن نہ ہو تو پوری سپاہ تدبیراتی طور پر ڈھیلا ہو جائے گی اور دشمن کے خلاف مربوط دفاع کرے گی جس کا مقصد یہ ہوگا کہ دشمن کو تاخیر ہو جائے اور اسی طرح اپنی سپاہ کو پس قدمی کرنے کا وقت مل جائے

اچھی کمین گاہ کی خصوصیات:-

ٹارگٹ سے دور تو بھی مناسب

علاقہ جن پیادا سے اس میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونی چاہیے

- زمینی اور ہوائی دیکھ بھال سے چھپاؤ آسانی سے ہوتا ہو
- اس کا محل وقوع ایسا ہو کہ وہاں آسانی سے پہچانا جاسکتا ہو
- آبادی، سڑکوں، راہ راستے سے دور ہو راستے ایسے نہ ہو کہ دشمن قدرتی طور پر ادھر جا نکلے
- پانی کی سہولتیں کمین گاہ کے قریب ہوں لیکن اس کے اندر ہرگز نہ ہوں۔ اچھی دیکھ بھال مل سکتی ہو
- ٹارگٹ سے نہ زیادہ دور اور نہ زیادہ قریب ہو رہنمائی کی غرض سے ہمارا یہ بتا دیا جائے کہ ٹارگٹ سے تقریباً ۲ میل کا فاصلہ مناسب رہے گا

علاقہ ایسا ہو کہ دشمن کو پتہ لگ جانے کی صورت میں جلدی سے چھوڑا جاسکتا ہو

کمین گاہ پر قبضہ کرنے کی ترکیب :-

عام طور پر گوریلا سپاہ نفوذ کرنے کے بعد پہلے ایک پہلے مقرر کی ہوئی ملن گاہ پر جمع ہوتی ہے اور پھر وہاں سے مندرجہ ذیل ترتیب کے (مطابق کمین گاہ کے تمام علاقے کی چھان بین کرنے اور اپنی پوزیشن مستحکم بنائے)

جب کمین گاہ کے علاقہ سے واقفیت ہو :-

ایک چھوٹی سی پارٹی کو آگے بھیج دیا جاتا ہے تاکہ وہ وہاں جا کر کمین گاہ کے تمام علاقے کی چھان بین کرے اور اپنی پوزیشن مستحکم بنائے

سپاہ کا آخری اصل حصہ ملن گاہ تک پہنچ جاتا ہے۔ اور وہاں سے پہلی پارٹی کے بھیجے ہوئے گائیڈ کمین گاہ تک لے جاتے ہیں کمانڈر تھوڑی سی ریکی کرنے کے بعد کمین گاہ کے احکام جاری کرتا ہے۔ سپاہ کا لیڈر یا اس کا نائب لیڈر جلد از جلد متبادل کمین گاہ بنانے کے لیے ریکی کرتے ہیں

جب علاقہ سے واقفیت نہ ہو :-

گوریلا سپاہ کا کمانڈر مندرجہ ذیل باتوں کے بارے میں اپنے سیکنڈ ان کمان کو ہدایات دیتا ہے
وہ کس علاقہ میں جا رہا ہے۔ :- اس کے ساتھ کون جا رہا ہے۔
اصل سپاہ کی ملن گاہ اور وقت :- اگلی رات کے لیے پاس ورڈ

کمانڈر ریکی کرنے کیلئے کمین گاہ کے علاقے میں جاتا ہے وہ کمین گاہ کا علاقہ چن لیتا ہے اور اصل سپاہ کو لانے کے لیے ملن گاہ پر کچھ گائیڈ بھیجتا ہے۔ وہ گائیڈ واپس پارٹی کے علاقہ (او۔ پی) اور کمین گاہ کے احکام کیلئے وقت اور جگہ کے بارے میں ہدایات دیتا ہے متبادل کمین گاہ کا علاقہ چننے کے لیے روانہ ہو جاتا ہے اسی دوران گائیڈ اصل سپاہ کو کمین گاہ کی طرف لا رہے ہوتے ہیں واپسی پر سپاہ کا کمانڈر کمین گاہ کے احکام جاری کرتا ہے

کمین گاہ میں پہنچ کر کیا کام کیے جائیں :-

جب کوئی گوریلا کمین گاہ میں پہنچ جائے تو کمانڈر کو چاہیے کہ حسب ذیل طریقے سے کاموں کی ترجیح مقرر کرے

- او۔ پی (OP) مقرر کرکے پیش آگاہی کا نظام بنانا
- کمانڈ پوسٹ چننا اور ذمہ داری کے علاقے مقرر کرنا
- کمین گاہ کے احکام جاری کرنا
- گوریلا سپاہ کے کیلئے کاموں کی ترجیح مقرر کرنا

1 انفرادی حفاظت 2 ہتھیاروں کی صفائی اور نگہداشت
3 ایمونیشن اور ساز و سامان کی درستی حفاظت اور دیکھ بھال
4 ذاتی حفظانِ صحت بشمول حوائج ضروریہ [illegible] وغیرہ وغیرہ
5 کھانا پینا 6 آرام

خوراک کے ڈپوؤں، ٹینکوں اور بیسکل ... تمام چیزوں کو دفاع کے لیے ... کے لیے گڑھے تیار کرنا

○ ایک متبادل جگہ چننا جہاں تک پہنچنے کے لیے اصل اور متبادل راستے موجود ہوں

○ نقل و حرکت شور اور روشنی اور فائر کے ڈسپلن پر عمل کرنا

○ ماتحت کمانڈروں کو معلومات فراہم کرنا اور چیک کرکے یہ یقین کرنا کہ انہوں نے اپنے زیر کمان تمام جوانوں تک یہ معلومات پہنچا دی ہیں

○ منصوبہ بندی جاری رکھنا

کمین گاہ کی حفاظت :-

دیدبان :-

ایسی جگہ پر ہوں جہاں وہ سارا دن آرام سے رہ سکیں لیکن پوشیدگی کو آرام پر قربان نہ کریں

ہمیشہ دو دیدبان ایک جگہ پر ہوں

دیدبانوں کے اشارے سمجھنے کے لیے ہر کمانڈ دیدبان مقرر کیا جائے

دیدبانوں کے اشارے مکمل طور پر گوریلا فورس کو سمجھنے چاہییں

سیفٹی مارکر :-

○ سیفٹی مارکر کمین گاہ سے 300 سے 500 گز تک ہو جو کہ اپنے لوگوں کو کمین گاہ میں فورس کی موجودگی بتاتے ہیں

○ زیادہ سے زیادہ دو یا تین سیفٹی رکھے جاتے ہیں جو کہ تمام ممکنہ راستوں پر لگائے جاتے ہیں

○ دشمن کی وجہ سے کمین گاہ کو چھوڑتے وقت ان سیفٹی مارکر کو تباہ کر دیا جاتا ہے اور اس مقصد کے لیے باقاعدہ ڈیوٹی سونپی جاتی ہے سیفٹی مارکر عام اور قدرتی ساخت کے ہونے چاہییں

واٹر پوائنٹ کے قاعدے :-

واٹر پوائنٹ پر لوگوں کا مجمع نہ لگنے دو

○ پانی کے اوقات مقرر کر دیئے جائیں

○ واٹر پوائنٹ کو ہمیشہ نگرانی میں رکھا جائے

○ پانی کو جراثیم سے پاک کرنے والی گولیاں استعمال کرو

نہ کرنیکی چند اہم باتیں :-

○ ایک ہی کمین گاہ میں زیادہ عرصہ نہ ٹھہرو چاہیے ظاہری طور پر دشمن کا خطرہ نہ ہو

○ نقشوں پر کمین گاہ کی صحیح جگہ ظاہر نہ کرو

○ رات کے وقت بتیاں استعمال نہ کرو

○ رات کو کمین گاہ میں نہ ٹھہرو پوری گوریلا سپاہ کو وہاں سے تقریباً چار پانچ سو گز کے فاصلے پر ہونا چاہیے

○ جھاڑیاں کاٹ کر گرد و پیش کے علاقے میں رد و بدل نہ کرو

- کمین گاہ کے اندر بات چیت یا غیر ضروری نقل و حرکت نہیں ہونی چاہیے
- ایسی آگ نہ جلاؤ جس سے بہت زیادہ دھواں نکلے
- گشتوں کی آمد و رفت کے بارے میں کوئی معمول نہ بناؤ
- کوڑا کرکٹ، سگریٹ کے ٹوٹے اور خالی پیکٹ وغیرہ کھلے علاقے میں نہ پھیلاؤ پھینکو
- نائب لیڈر کی متبادل کمین گاہ کی صحیح جگہ ہر شخص کو نہ بتاؤ
- کمین گاہ کے اندر مختلف مویشی مثلاً گھوڑے، بھیڑ بکریاں وغیرہ نہ رکھو
- کمین گاہ کو چھوڑتے وقت حفاظتی نشان کو لگا نہ رہنے دو
- اگر دشمن کمین گاہ پر چھاپہ مارے تو پوری سپاہ کو ایک سمت میں پسپا قدمی نہ کرنے دو
- پیچان کے اشارے کو ہر روز بدلنا نہ بھولو

سنائپر

تعریف :-

ایسا تربیت یافتہ مجاہد یا گوریلا جو دشمن کی سطر میں آئے بغیر زیادہ سے زیادہ نیٹی پوزیشن میں رہ سکے

اہلیت :-

1. میدان کاری کا ماہر ہونا
2. اچھا نشانہ باز ہونا
3. خود اعتماد ہونا
4. قدرتی طور پر جہاد کا شوق ہونا
5. رات کے وقت اچھی طرح دیکھ بھال کر سکنا
6. ہوشیار اور چالاک ہونا
7. ہر کام میں سبقت لے جانا کا جذبہ ہونا
8. قوتِ سماعت کا اچھا ہونا

سنائپر کو تربیت دیتے وقت استاد کیلئے ہدایات

1. سنائپر کا انتخاب کرتے وقت سفارش نہ ہو بلکہ قابلیت کی بنیاد پر ہو
2. رائفل کے نائٹر کا خوب ماہر ہو
3. جنگلی جانوروں کا خوب ماہر ہو
4. دیکھ بھال میں اعلیٰ معیار رکھتا ہو
5. بھروپ بدلنا جانتا ہو

سنائپر کا کام :-

دشمن کو نزدیک سے نزدیک جا کر مارنا

دشمن کو اپنی کارروائیوں سے پریشان رکھنا

دشمن سے ملاپ کرنا اور اصلی اطلاعات مرکز کو پہنچانا

سنائپر کا سامان :-

سنائپر رائفل — کم پاس — سنائپر قمیض

ٹیلی سکوپ — اسٹیل ہیلمٹ یا سادہ ٹوپی — گرنیڈ

اسموک گرنیڈ — پانی کی بوتل — ایمرجنسی راشن — کیموفلاج جال

تواب — دستانے — بوٹ کور — ایمونیشن — تسمہ

سنائپر بیگ — خنجر — میڈیکل کٹ — کاغذ — قلم

دوربین — بلیڈ —

سنائپر کا دفاع کے اندر کام :-

دشمن کے سنائپر کو کامیاب نہ ہونے دینا۔ دشمن کو اپنے اگلے مورچوں کی ریکی نہ کرنے دینا — دشمن کے دستوں کو آزادانہ حرکت نہ کرنے دینا۔ دشمن کی چوکیوں کو تباہ کرنا

سنائپر کا جنگ کے اندر مختلف مرحلوں میں کام :-

i. پیش قدمی کے دوران دشمن کی امدادی چوکیوں کو تباہ کرنا تاکہ دشمن کو کمک اور امداد نہ مل سکے

ii. دشمن کے علاقوں میں موجود پلوں اور گزرگاہوں کو تباہ کرنا

iii. مشین گنوں کے مورچوں کو تباہ کرنا اور ان کی نشاندہی کرنا

iv. دشمن کے توپخانے کی پوسٹ کو پریشان رکھنا

v. دشمن کے سنائپر کو دفاع میں آنا نہ حرکت دینا